



پیرنٹ اسٹاک

پاکٹ گائیڈ

2024

پرورش
0 سے 20 ہفتے تک



پاکٹ گائیڈ

یہ پاکٹ گائیڈ® Ross پیرنٹ اسٹاک مینجمنٹ بینڈ بُک کی تکمیل کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس کا استعمال فوری اور عملی رہنمائی کے لیے کیا جانا چاہیے۔

یہ پاکٹ گائیڈ ہر پہلو سے فلاک مینجمنٹ (مرغیوں کے فلاک کی دیکھ بھال) کے تمام پہلوؤں پر حتمی معلومات فراہم کرنے کے لیے نہیں بنایا گیا ہے، بلکہ ان اہم نکات کی طرف توجہ دلاتی ہے جنہیں نظر انداز کرنے کی صورت میں کارکردگی متاثر ہو سکتی ہے۔

کارکردگی

یہ پاکٹ گائیڈ بہترین پریکٹس مینجمنٹ کا خلاصہ کرتا ہے۔ پیرنٹ اسٹاک کے لیے جو 21 ہفتوں (147 دن) کی عمر کے بعد پہلی روشنی کا محرک حاصل کرتے ہیں اور 25 ہفتوں (175 دن) کی عمر میں 5% پیداوار حاصل کرتے ہیں۔ تاہم، مرغی پالنا ایک عالمی سرگرمی ہے اور دنیا بھر میں مینجمنٹ کی مختلف حکمت عملیاں ہوتی ہیں، لہذا انہیں مقامی حالات کے مطابق بھی ڈھالا جا سکتا ہے۔

اس پاکٹ گائیڈ میں دی گئی معلومات اُن کارکردگی میں آنے والے والی (تبدیلیوں) سے مکمل طور پر تحفظ فراہم نہیں کر سکتیں، جو مختلف وجوہات کی بنا پر پیش آ سکتی ہیں۔ اس گائیڈ میں شامل مینجمنٹ کی تکنیک بہترین کارکردگی کے حصول کے لیے موزوں ترین سمجھی جاتی ہیں، اور ان کا مقصد مرغیوں کی صحت اور فلاح و بہبود کو برقرار رکھتے ہوئے اچھی پیداوار حاصل کرنا ہے۔

Ross پیرنٹ اسٹاک مینجمنٹ سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ کرم اپنے مقامی نمائندے سے رابطہ کریں یا اس ویب سائٹ پر وزٹ کریں۔

www.aviagen.com

مشمولات

5	منیجمنٹ کے نظام الاوقات سے متعلق کلیدی نکات
10	فارمر کی مہارت

سیکشن 1: سامان اور سہولیات

14	مرغیاں پالنے کی گنجائش
16	فیڈر منیجمنٹ
19	ڈرنکنگ منیجمنٹ
21	پرچس کو شامل کرنا
22	روشنی

سیکشن 2: چوزوں کی پلیسمنٹ

28	چوزوں کی آمد کے لیے فارم کی تیاری
31	بروڈنگ منیجمنٹ
38	چوزوں کا ابتدائی جائزہ

سیکشن 3: پرورش کے دوران مرغیوں کی نگرانی

44	نمونہ جاتی وزن لینا
47	مرغیوں کی حالت کا جائزہ

مشمولات

سیکشن 4: یکسانیت برقرار رکھنے کے لیے مرغیوں کی درجہ بندی

54	درجہ بندی کا طریقہ کار
56	CV % استعمال کرتے ہوئے درجہ بندی
60	یکسانیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجہ بندی
62	درجہ بندی کے بعد فلاک منیجمنٹ

سیکشن 5: منتقلی کے لیے 15 ہفتے

73	ہدف وزن
74	منتقلی
75	حتمی انتخاب
76	جنسی درجہ بندی میں غلطیاں

سیکشن 6: بواداری

79	بواداری
----	---------

سیکشن 7: غذائیت

98	غذائیت
----	--------

سیکشن 8: صحت اور بائیوسیکیورٹی

105	صحت اور بائیوسیکیورٹی
111	صحت کا نظم

کلیدی انتظامی نکات

ایکشن	عمر
تمام ہاؤسنگ اور آلات کی صفائی اور جراثیم کشی کی جانی چاہیے اور چوزوں کی آمد سے قبل ہائیوسیکیورٹی اقدامات کی تعمیل کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ چوزوں کے پہنچنے سے کم از کم 24 گھنٹے قبل ہاوس کو پیشگی گرم کریں۔	چوزے کی ترسیل سے قبل
بروڈنگ کے علاقے میں چوزوں کی اونچائی پر ہوا کا درجہ حرارت 30°C (86°F) ہونا چاہیے۔	
فرش کا درجہ حرارت 28 تا 30°C (82 تا 86°F) ہونا چاہیے۔	
لٹر کا درجہ حرارت $28-32^{\circ}\text{C}$ ($82-90^{\circ}\text{F}$)	
نسبتی نمی (RH) 60 سے 70 فیصد کے درمیان ہونی چاہیے۔	
چوزوں کی آمد سے پہلے ہاوس کی تیاری مکمل ہونی چاہیے۔	
اچھا حیاتیاتی تحفظ یقینی بنائیں۔	

ایکشن	عمر
مناسب ماحولیاتی درجہ حرارت حاصل کریں۔ کم از کم ہواداری کی شرح قائم کریں۔ درجہ حرارت کی تسلی بخش حالت کو یقینی بنانے کے لیے وینٹ درجہ حرارت کی پیمائش کو چوزے کے رویے کی نگرانی کے ساتھ مشاہدہ کریں۔ چند چوزوں کا اجتماعی وزن کریں۔ چوزوں کو بروڈنگ اپریا میں جلدی اور احتیاط سے رکھیں۔ چوزوں کو ڈبوں میں ضروری حد سے زیادہ دیر تک نہ رکھیں۔	چوزے کی آمد پر
بروڈنگ کے بہتر انتظام سے چوزوں کی بھوک بڑھائیں۔ فیڈ اور پانی تک مناسب رسائی یقینی بنائیں، اعلیٰ معیار کی فیڈ فراہم کریں اور مناسب درجہ حرارت برقرار رکھیں۔ جگہ کا تعین کرنے کے بعد پہلے 2 دنوں کے لیے 23 گھنٹے روشنی اور 1 گھنٹہ اندھیرا فراہم کریں۔ روشنی کی شدت بروڈنگ کے پورے علاقے میں یکساں طور پر تقسیم ہونی چاہیے۔ بھوک کی نشوونما کا اندازہ لگانے کے لئے کراپ کے بھرنے کا جائزہ لیں۔ مرغیوں کے رویے کی نگرانی کریں اور ضروریات کے مطابق ہاوس کا ماحول ایڈجسٹ کریں۔	1 ہفتہ

ایکشن	عمر
فلاک مینجمنٹ اور ان کے جسمانی وزن کے نمونے لے کر مقررہ وزن حاصل کریں۔ جب مرغیاں 1 سے 2 ہفتے (7 سے 14 دن) کی ہو جائیں تو ان کا اجتماعی وزن لینا ضروری ہے۔ اگر ممکن ہو تو ابتدائی 10 دنوں تک روزانہ مستقل 8 گھنٹے روشنی فراہم کریں۔ کھلے شیڈز میں روشنی کی مدت چوزوں کی آمد کی تاریخ اور قدرتی دن کی روشنی کے حساب سے ہوتی ہے۔ چوزوں کو پلیسمنٹ کے بعد ابتدائی 2 سے 3 ہفتوں (یعنی 14 سے 21 دن) کے دوران اگر ان کا وزن (ہفتے میں 2 سے 3 بار) کیا جاتا ہے تو یہ فائدہ مند ہوگا۔ اگر پچھلے فلاکس (گروپس) کا 2 ہفتے (14 دن) کا اوسط وزن باقاعدہ مقررہ ہدف سے کم رہ جاتا ہے تو 3 ہفتے (21 دن) کی عمر تک روشنی کا دورانیہ بڑھایا جا سکتا ہے تاکہ فیڈ کی رغبت بڑھے اور وزن میں بہتری آئے۔	2-1 ہفتے
2 سے 3 ہفتے (14 سے 21 دن) کی عمر کے درمیان انفرادی جسمانی وزن ریکارڈ کرنا شروع کریں۔	2-3 ہفتے
فیڈ دینے کی مناسب جگہ اور فیڈ کی یکساں تقسیم یقینی بنائیں۔ جسمانی وزن کی ہفتہ وار نگرانی کریں اور ریکارڈ رکھیں۔ اگر ضروری ہو تو نر اور مادہ چوزے کے لیے روزانہ فیڈ کی مقدار کو ایڈجسٹ کریں تاکہ نئے مقرر کردہ جسمانی وزن کے اہداف حاصل کیے جا سکیں اور یکسانیت برقرار رہے۔	4 ہفتے

عمر	ایکشن
4-9 ہفتے	نر اور مادہ مرغیوں کی درجہ بندی کریں۔ درجہ بندی کے بعد جسمانی وزن کی پروفائلز کو دوبارہ ترتیب دیں تاکہ چوزے 9 ہفتے (63 دن) تک ہدف وزن حاصل کر سکیں۔
9 ہفتے	درجہ بند چوزوں کے وزن کو جسمانی وزن کے مقررہ ہدف کے مطابق دوبارہ جانچیں۔ ایسے چوزوں کے گروپس کو یکجا کریں جن کا وزن اور فیڈ کی مقدار ملتی جلتی ہو۔ اگر چوزوں کے گروپس مقررہ وزن کے پروفائل کے مطابق بڑھ نہیں رہے ہوں تو ایک نئے مقررہ ہدف کا معیار مقرر کیا جانا چاہیے۔ جن گروپس کا وزن ہدف سے زیادہ ہو، ان کے لیے ایک نیا مقررہ وزن متعین کیا جانا چاہیے تاکہ چوزے 15 ہفتے (105 دن) تک دوبارہ مقررہ وزن پر آ جائیں۔ جو گروپس ہدف سے کم وزن کے ہوں، انہیں بتدریج 15 ہفتے (105 دن) تک ہدف وزن تک پہنچایا جانا چاہیے۔
9-15 ہفتے	فیڈ دینے کی مناسب جگہ اور یکساں فیڈ کی تقسیم کو یقینی بنائیں۔ جسمانی وزن کی ہفتہ وار نگرانی کریں اور ریکارڈ رکھیں۔ اگر ضرورت ہو تو نر اور مادہ چوزے کے لیے روزانہ فیڈ کی مقدار کو مطلوبہ یا کسی بھی نئے مقرر کردہ جسمانی وزن کے اہداف کے حصول اور یکسانیت برقرار رکھنے کے لیے ایڈجسٹ کریں۔ اس مدت کے دوران مرکزی توجہ پر درجہ بند شدہ گروپ کے اندر نشوونما کو صحیح طریقے سے منظم کرنے پر ہوتی ہے۔ لائٹ سٹیمولیشن تک تمام گروپس کو تقریباً یکساں جسمانی وزن حاصل کرنا چاہیے۔

ایکشن	عمر
جسمانی وزن کو مقررہ ہدف کے مطابق دوبارہ جانچیں۔ کم وزن والے چوزے کو 21 ہفتے (147 دن) تک ہدف وزن تک پہنچانا ضروری ہے۔ جن گروپس کا وزن ہدف سے زیادہ ہو، ان کے لیے ہدف کے متوازی ایک نیا ہدف وزن مقرر کیا جانا چاہیے۔ جیسے ہی جنسی شناخت کی غلطیاں ظاہر ہوں ان کو نکال لیں۔ چوزوں کے گروپس کے درمیان نقل و حرکت روک دی جانی چاہیے۔	15 ہفتے
فیڈ دینے کی مناسب جگہ اور یکساں فیڈ کی تقسیم کو یقینی بنائیں۔ مطلوبہ فیڈ کی مقدار فراہم کرتے ہوئے ہفتہ وار جسمانی وزن میں صحیح اضافہ حاصل کریں۔ پن بون کا جائزہ لینا شروع کریں۔	21-15 ہفتے
باقی جنسی شناخت کی غلطیاں نکالیں۔	21-18 ہفتے

چوزے کا سنبھالنا

جانوروں کی فلاح و حفاظت ہر وقت سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ مرغیوں کو سنبھالنے والے افراد تجربہ کار اور تربیت یافتہ ہوں اور وہ صحیح طریقے استعمال کریں جو چوزے کے مقصد، عمر اور جنس کے مطابق ہوں۔

فارمر کی مہارت

فارمر کی مہارت ایک مسلسل عمل ہے جو فلاک کی نگرانی کے لیے ماہر فارمر کے تمام حواس کو استعمال کرتا ہے۔

فارمر کی مہارت - فلاک کی نگرانی کے لیے حواس کا استعمال۔

دیکھیں

روٹیوں کا مشاہدہ کریں جیسے ہاوس میں پرندوں کی تقسیم اور پرندوں کی تعداد جو فیڈ کھا رہی ہے، پانی پینا، اپنے پروں میں اپنی چونچوں کا استعمال، ملاپ کرنے اور نیسٹ کا استعمال۔ ہوا میں گرد و غبار اور بچھائے برادے کا معیار وغیرہ جیسے ماحولیات کا مشاہدہ کریں۔ مرغیوں کی صحت اور رویے جیسے اس کے کھڑے ہونے اور بیٹھنے کا انداز، چوکنا پن، آنکھیں اور چلنے کا انداز کا مشاہدہ کریں۔

بو

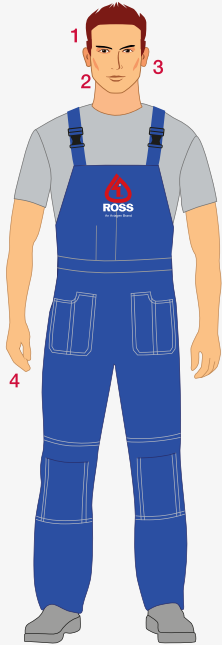
ماحول میں موجود بدبو جیسے امونیا کی مقدار کا خیال رکھیں۔ کیا ہوا باسی یا بھاری محسوس ہو رہی ہے؟

سننا

مرغیوں کی آوازیں، سانس لینے اور نظام تنفس کی آوازیں سنیں۔ پنکھ کے بیرنگز اور فیڈ آگزرز چلنے کی آوازیں سنیں۔

محسوس کریں

پرندوں کو پکڑ کر کراپ فل کا جائزہ لیں اور ان کی عمومی حالت جیسے سینے کی ساخت، (ویٹ اور پروں کی کیفیت) چیک کریں۔ اپنی جلد پر ہوا کی حرکات محسوس کریں۔ کیا کوئی ٹھنڈی ہوا یا جھونکا محسوس ہو رہا ہے؟ ہاوس کا درجہ حرارت کیسا محسوس ہو رہا ہے؟



یہ مشاہدات انفرادی فلاک یا ہاوس کو سمجھنے کے لیے مدد کریں گے۔

یاد رکھیں، کوئی دو فلاک یا ہاوس ایک جیسے نہیں ہوسکتے!

اس "فارمر کی مہارت" کی معلومات کا موازنہ اصل فارم ریکارڈز سے کریں - کیا چوزے مطلوبہ معیار پر ہیں؟

بے قاعدگیوں کی تحقیق کریں اور مسائل کے حل کے لیے ایک عملی منصوبہ تیار کریں۔

فارمر کی مہارت اور چوزوں کی فلاح کے درمیان تعلق

فارمر کی سمجھ، فارمر کے علم، تجربہ اور پالنے کی مہارت کے ساتھ مل کر ایک ورسٹائل ٹیکنیشن پیدا کرے گی جو پرندوں کے ساتھ کام کرتے وقت صبر، لگن اور ہمدردی جیسی ذاتی خصوصیات کا حامل ہوگا۔ "فارمر کی مہارت کے تین لوازم" کا نفاذ نہ صرف پرندوں کو "جانوروں کی فلاح کی پانچ آزادیوں" کے مثالی معیار کے قریب لائے گا، بلکہ یہ کارکردگی اور منافع کو یقینی بنائے گا۔

فارمر کی مہارت کے تین لوازم میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:

جانور پالنے کا علم۔

جانور پالنے کی مہارتیں۔

ذاتی معیارات۔

سیکشن 1

سامان اور
سہولیات

اغراض و مقاصد

✓ فلاک کی بہترین نشو و نما و کارکردگی حاصل کرنے کے لیے مرغی پالنے کی مناسب گنجائش اور فیڈنگ اور ڈرنکنگ کی جگہ فراہم کرنا، نیز پالنے کے دوران مناسب روشنی کا نظام یقینی بنانا اہمیت کا حامل ہے۔

14	مرغیاں پالنے کی گنجائش
16	فیڈر مینیجمنٹ
19	ڈرنکر مینیجمنٹ
21	پرچس کو شامل کرنا
22	روشنی

مرغیاں پالنے کی گنجائش

ذیل کی جدول بروڈنگ کے دوران تجویز کردہ رہائش کی گنجائش کی تفصیلات فراہم کرتی ہے۔

بروڈنگ ایریا میں اضافہ کی مثال۔

چوزے / m^2 (ft ² / چوزہ)	عمر
40 (0.27)	1-3 دن
25 (0.43)	4-6 دن
10 (1.08)	7-9 دن
فائل اسٹاکنگ ڈینسٹی	10 دن

درج ذیل اعداد و شمار کی حد آب و ہوا کے فرق کو ظاہر کرتی ہے، یعنی گرم علاقوں (کم گنجائش والے) سے معتدل آب و ہوا (زیادہ گنجائش والے) علاقوں تک، اور ان اعداد و شمار کو صرف رہنمائی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

چوزوں کی عمر 10 سے 21 دن تک ہونے سے پہلے، ان کے لیے فرش کی جگہ کو مرحلہ وار بڑھاتے رہیں، یہاں تک کہ وہ مقدار حاصل ہو جائے جو درج ذیل جدول میں بیان کی گئی ہے۔

10-105 دن کی پرورش *

نر (چوزے / m^2 (ft ² / چوزہ))	مادہ (چوزے / m^2 (ft ² / چوزہ))
4-3 (2.7-3.6)	8-4 (1.4-2.7)

* جہاں کاکسیڈیوسس کی پسٹری موجود ہو، وہاں مرغیوں کو تقریباً 3 سے 4 ہفتے کی عمر میں مکمل فرش کی جگہ دینی چاہیے۔

اگر مرغی پالنے کی گنجائش بڑھائی جائے تو وینٹیلیشن، فیڈر اور ڈرنکر کی جگہ بھی مناسب طور پر بڑھانی چاہیے۔

اصل مرغی پالنے کی گنجائش ان عوامل پر منحصر ہوگی:

مقامی قوانین اور ضوابط۔

موسم اور موسم کی نوعیت۔

ربائش اور آلات کی قسم، نظام اور معیار، خاص طور پر ہواداری۔

معیار کی یقین دہانی / تصدیقی ضروریات۔

فیڈر منیجمنٹ

درج ذیل کے جدول میں 0 سے 20 ہفتے (0 سے 140 دن) کے دوران فیڈر اور ڈرنکر کی جگہ فراہم کی گئی ہے۔

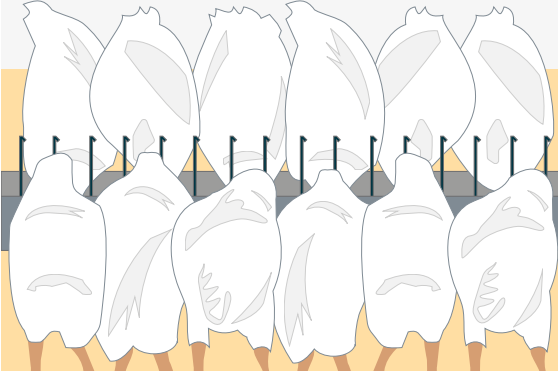
یقینی بنائیں کہ ہاوس میں موجود چوزے کی تعداد کے لحاظ سے فیڈنگ کی کافی جگہ موجود ہو۔

فیڈنگ کی جگہ				عمر (دن)
نر		مادہ		
ٹرک فیڈر سینٹی میٹر (انچ)	پین فیڈر سینٹی میٹر (انچ)	ٹرک فیڈر سینٹی میٹر (انچ)	پین فیڈر سینٹی میٹر (انچ)	
(2) 5	(2) 5	(2) 5	(2) 4	0-35 دن
(4) 10	(3.5) 9	(4) 10	(3) 8	36-70 دن
(6) 15	(4) 11	(6) 15	(4) 10	71-140 دن

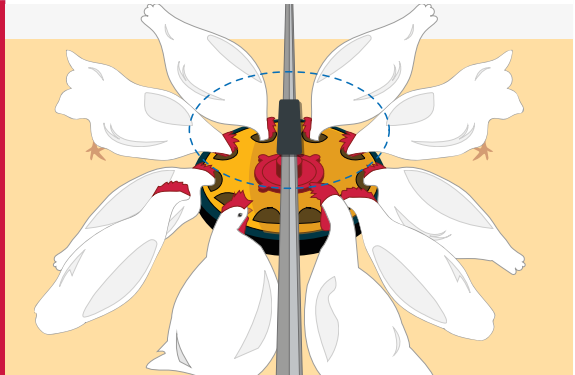
آسان رسائی یقینی بنانے کے لیے، فیڈرز کے درمیان 1 میٹر (3.3 فٹ) کا فاصلہ ہونا چاہیے۔

پین فیڈرز کے درمیان قطار میں (ایک مرکز سے دوسرے مرکز تک) کم از کم 0.75 میٹر (2.5 فٹ) فاصلہ ہونا چاہیے۔

ٹریک فیڈر کے ارد گرد مرغی کی یکساں تقسیم جب فیڈر کی مناسب جگہ دی جائے۔



ٹریک فیڈر کے ارد گرد مرغوں کی یکساں تقسیم جب فیڈر کی مناسب جگہ دی جائے۔



فرش پر فیڈ ڈالنا ٹریک اور پین فیڈرز کا ایک متبادل طریقہ ہو سکتا ہے۔ یہ طریقہ فیڈ کو وسیع رقبہ میں تیزی سے اور یکساں طور پر تقسیم کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے، اور یہ فلاک کی یکسانیت، لٹر کی حالت اور ٹانگوں کی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

اسپن فیڈرز کو اس طرح ترتیب دینا چاہیے کہ دیواروں اور پین پارٹیشنز پر فیڈ ایک جگہ جمع نہ ہو۔

فرش پر فیڈ ڈالنے کے اہتمام پر برتن میں چوزے کی تعداد 1,000 سے 1,500 سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے (یہ حد برتن کی شکل اور اسپنر کی قسم پر منحصر ہے)۔

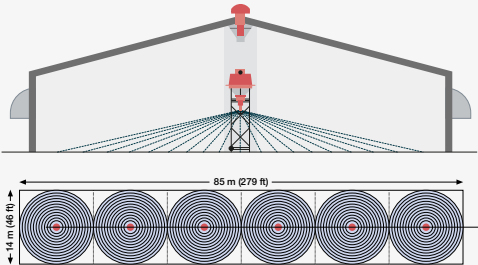
فرش پر فیڈ ڈالنے کے نظام میں فیڈ کا ظاہری معیار خاص طور پر اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

2.5 ملی میٹر (0.094 انچ) قطر اور 3-4 ملی میٹر (0.125 انچ) لمبائی والی پیلٹ کا استعمال کریں۔

کرمب کو تقریباً 2 ہفتے (14 دن) کی عمر تک فرش پر رکھے گئے فیڈر ٹرے میں دیا جانا چاہیے۔

مکینیکل اسپن فیڈنگ شروع ہونے پر برندوں کو تقریباً 16 دن کی عمر میں 100% پیلٹ دینے سے پہلے کم از کم 2 دن تک کرمب اور پیلٹ کو فرش یا فیڈر ٹرے پر ملا کر کھلایا جانا چاہیے۔

خواہ اسپن فیڈرز کے ذریعے ہو یا ہاتھ سے بکھیر کر فرش پر فیڈ ڈالنا۔



6 اسپن فیڈرز: 14 m (46 فٹ) پھیلاؤ

ڈرنکر منیجمنٹ

پالنے کے دوران (بروڈنگ کے بعد) پانی پینے کی تجویز کردہ جگہ کے کی ضرورت۔

ڈرنکر کی قسم	ڈرنکر کی جگہ
بیل	1.5 سینٹی میٹر (in 0.6)
نپلز	12-8 چوزے / نپلز
کپ	30-20 چوزے / کپ

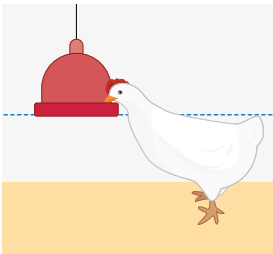
مرغیوں کو ہمیشہ تازہ، صاف اور پینے کے قابل پانی میسر ہونا چاہیے۔

اوپن سورس ڈرنکر کی باقاعدگی سے صفائی ضروری ہے تاکہ صفائی اور حفظان صحت کو یقینی بنایا جاسکے۔

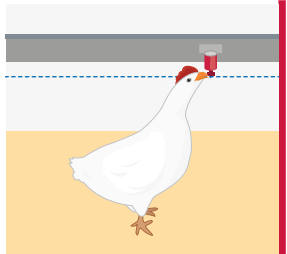
پانی کے استعمال کی پیمائش میٹرنگ کے ذریعے روزانہ کا ایک اہم انتظامی عمل ہے۔

روزانہ ڈرنکر کی اونچائی چیک کریں اور ایڈجسٹ کریں۔

بیل ڈرنکر کی درست اونچائی۔



نپل ڈرنکر کی درست اونچائی۔



21°C (70°F) درجہ حرارت پر، پانی کے استعمال کا تناسب کم از کم 1:1.6 (پانی:خوراک) ہوتا ہے، جو پانی پلانے والے کے نوعیت پر منحصر ہے۔

21°C (70°F) زیادہ درجہ حرارت پر پانی کی ضرورت تقریباً ہر ایک ڈگری سینٹی گریڈ کے لیے 6.5% بڑھ جاتی ہے۔

پانی کا درجہ حرارت 18-21°C (64-70°F) ہونا چاہئے۔

پانی کی فراہمی کا باقاعدگی سے بیکٹریولوجیکل اور معدنی آلودگیوں کی جانچ کرئیں اور ضروری اصلاحات کریں۔

اگر بیکٹیریا کی تعداد سے زیادہ جہاں اجازت ہے، تو پینے کے پانی کے نظام میں بیکٹریائی بوجھ کم کرنے کے لیے کلورینیشن کا استعمال کیا جا سکتا ہے تاکہ پانی میں 3-5 ppm (ماخذ سے سب سے دور) کلورین کی مقدار فراہم کی جا سکے۔ ایسے علاقوں میں جہاں کلورینیشن پر پابندی عائد ہو یا اسے محدود کیا گیا ہو، تو مقامی قوانین و ضوابط کے مطابق منظور شدہ جراثیم کش ادویات کا استعمال کریں۔

پانی کے معیار کا باقاعدہ جائزہ، خواہ ماخذ پر ہو یا ذخائر میں، جراثیمی بوجھ اور معدنی مواد کی نگرانی کے لیے ضروری ہے۔

کل زندہ بیکٹیریا کی گنتی معیار کی یقین دہانی کے لیے ایک اچھی جانچ ہے۔ ذیلی جدول میں کل زندہ بیکٹریائی گنتی (TVCs) اور مخصوص جراثیم کے معیاری آپریٹنگ سطحیں دکھائی گئی ہیں۔

مین وائر سپلائی میں فی ملی لیٹر پانی کی حد۔

اچھا	قابل قبول	ناقابل قبول	
100-0	300-100	301<	TVC
0	0	1	E.coli
0	0	1	سیوڈوموناس

اگر پانی کے تجزیے کے نتائج مطلوبہ حدود کے اندر ہوں، تو کوئی قدم اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، اگر تجزیے میں TVCs قابل قبول حدود سے باہر ہو، تو پانی کے نظام کی صفائی اور جراثیم کشی ضروری ہوگی جب تک کہ TVCs مثالی حد میں نہ آجائیں۔

پرچس کو شامل کرنا

یہ ایک اچھا انتظامی عمل ہے کہ پرورش کے دورانیہ میں پرچس نصب کیے جائیں تاکہ مادہ چوزوں کو نیسٹ میں بیٹھنے کی تربیت اور تحریک دی جا سکے (فرش پر انڈے دینے سے بچاؤ کے لیے)۔

مقامی قوانین، ضوابط اور عملی ضابطے کی پابندی کریں، لیکن کم از کم اتنے پرچس ہونے چاہئے کہ ہر مرغی کے لیے 3 سینٹی میٹر (1.2 انچ) جگہ ہو یا کم از کم 20% مرغیوں کے لیے میسر ہو۔

پرچس کو ریئرنگ پین میں شروع سے نصب کیے جائیں اور مرغیوں کو 4 ہفتے (28 دن) کی عمر سے ان تک رسائی دی جائے۔

پرورش کے دوران پرچس نصب کرنا ایسے حالات میں نر مرغیاں پالنے کے لیے بھی ایک مفید انتظامی طریقہ ہے جہاں پانی سلیٹس پر رکھا جاتا ہے۔

تربیت کے لیے استعمال ہونے والے پرچس سسٹمز۔



روشنی

روشنی کا پروگرام

درج ذیل جدول میں ماحولیات کے تحت کنٹرول شدہ ہاؤسز میں 0 سے 20 ہفتے (0 سے 140 دن) کی عمر کی مرغیوں کی پرورش کے لیے تجویز کردہ روشنی کے پروگرام کی تفصیل دی گئی ہے۔

روشنی کی شدت [†]	عمر (دن)	دن کی لمبائی* (گھنٹے)
بروڈنگ کے ایریا میں 80-100 لکس (7-9 فٹ کینڈلز) روشنی۔ ہاؤس کے اندر 10-20 لکس (1-2 فٹ کینڈلز) روشنی۔	1	23
	2	23
	3	19
	4	16
	5	14
بروڈنگ ایریا میں 30-60 لکس (3-6 فٹ کینڈلز) روشنی۔ ہاؤس کے اندر 10-20 لکس (1-2 فٹ کینڈلز) روشنی۔	6	12
	7	11
	8	10
	9	9
20-10 لکس (1-2 فٹ کینڈلز)۔	10-140	8

* 10 دنوں کی عمر تک مستقل 8 گھنٹے دن کی روشنی حاصل کرنی چاہیے۔ جہاں خاص طور پر نر مرغیوں کے عمر کے لحاظ سے کم وزن بولے کی بستری ہو، وہاں دن کی روشنی کا دورانیہ آہستہ آہستہ کم کیا جا سکتا ہے تاکہ 3 ہفتے (21 دنوں) تک 8 گھنٹے تک پہنچ جائے۔ اس دوران نر مرغیوں کو فیڈ بلا روک ٹوک دستیاب ہونی چاہیے تاکہ توسیع شدہ روشنی پروگرام کا بھرپور فائدہ مل سکے؛ تاہم، لٹرمیں بچی ہوئی فیڈ سے گریز کریں۔

† ہاؤس یا پین کے اندر اوسط روشنی کی شدت جس کی پیمائش مرغیوں کے سر کی اونچائی کے لحاظ سے کی گئی ہو۔ روشنی کی شدت کم از کم 9 یا 10 مقامات پر پیمائش کی جانی چاہیے، بشمول لیمپ کے کونے، لیمپوں کے نیچے اور لیمپوں کے درمیان ہوں۔ اندھیرے کے دوران (جسے رات سمجھا جاتا ہے) روشنی کی شدت 0.4 لکس (0.04 فٹ کینڈلز) سے کم ہونی چاہیے۔ مثالی طور پر، ہاؤس کے اندر روشنی کی شدت میں تبدیلی اوسطاً 10% سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

اگر مرغیاں کھلے اطراف والے ہاؤسنگ میں پرورش پا رہی ہوں، تو برائے
بریڈرز کو قدرتی دن کی روشنی کے دوران جو بھی تبدیلیاں ہوں، انہیں
محسوس کرنے دیا جانا چاہیے۔

اگر مرغیاں ماحول کنٹرول یا بلیک آؤٹ ہاؤسنگ میں پل رہے ہوں اور
انہیں کھلے اطراف والے ہاؤسنگ میں منتقل کیا جانا ہو تو: منتقلی 21
ہفتے (147 دن) کے بعد، لیکن 23 ہفتے سے (161 دنوں میں) پہلے کی جانی
چاہیے۔

نر اور مادہ مرغیوں کو ایک ہی روشنی کے پروگرام پر پالتے ہوئے ان کی
جنسی بلوغت میں ہم آہنگی یقینی بنائیں۔

فلکر

انسانوں کے مقابلے میں مرغیوں کی فلکر فیورن شرح (یعنی وہ تعدد جس
پر روشنی کا چھپکنا محسوس ہونا بند ہو جاتا ہے) زیادہ ہوتی ہے، جس کی
وجہ سے وہ تیزی سے حرکت کرنے والی اشیاء کو دیکھنے کی صلاحیت رکھتی
ہیں۔ روشنی کے حوالے سے مرغیوں کی بینائی کا یہ پہلو بہت اہم ہے کیونکہ
مرغیاں چھپکنے والی روشنی (یعنی روشنی میں واضح تبدیلی) کو محسوس
کر سکتی ہیں جب کہ انسان اسے محسوس نہیں کر پاتے۔ فلکر مرغیوں میں
بچپنی پیدا کرتا ہے، جو بالآخر ان کی فلاح و بہبود اور کارکردگی میں کمی
کا سبب بنتا ہے۔

روشنی کی شدت میں یکسانیت

روشنی پورے ہاؤس میں یکساں طور پر بکھری ہوئی ہونی چاہیے۔ تیز اور
مدھم روشنی کی شدت کے درمیان بار بار تبدیلی آنکھوں میں تکلیف کا
باعث بنتی ہے۔ ان سے انتظامی مسائل جیسے کہ فرش پر انڈے دینے کے رجحان
میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ روشنیاں پورے ہاؤس میں یکساں طور پر بکھری
ہوئی ہونی چاہیے اور وہ فرش سے برابر فاصلے پر ہونی چاہئیں۔ روشنی کے
اوپر ریفلیکٹرز لگانے سے روشنی تقسیم کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔
روشنیوں کو اچھی حالت اور مکمل فعالیت میں رکھنا ضروری ہے۔

لیمپ کی قسمیں

کوئی ایسا ڈیٹا موجود نہیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ کسی ایک قسم
کا لیمپ دوسرے کی نسبت بہتر کارکردگی فراہم کرتا ہے، لہذا لیمپ کا انتخاب
درج ذیل عوامل پر منحصر ہوگا: دستیابی، ابتدائی سرمایہ کاری، چلانے کے
اخراجات، اور روایتی وولٹیج کم کرنے والے آلات کے ذریعے روشنی کو مدھم کرنے
کی صلاحیت ہو۔

مختلف قسم کے لیمپوں کے فائدے اور نقصانات

لیمپ کی قسم	فوائد	نقصانات
انکینڈیسٹنٹ	اچھی سپیکٹرل رینج۔ ذیمیر کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کفایتی۔	ناکافی۔ 700 سے 1,000 گھنٹے تک چلتا ہے۔ تقریباً 15 لومنز فی واٹ (ٹونگسٹن)۔ 25 لومنز فی واٹ (ہیلوجن)۔ زیادہ توانائی کی لاگت۔
فلوورسینٹ / کمپیکٹ فلوورسینٹ	انکینڈیسٹنٹ سے زیادہ مؤثر۔ کم بجلی کھپت کرتا ہے۔ زیادہ چلتا ہے۔ انکینڈیسٹنٹ کے مقابلے میں بجلی کی کھپت کم کرتا ہے۔ انکینڈیسٹنٹ سے زیادہ مہنگے ہوتے ہیں لیکن نسبتاً کفایتی ہوتے ہیں۔	ان کا ضائع ہو پانا مشکل ہے (کیونکہ اس میں پارہ شامل ہوتا ہے)۔ ذیمیر کے ساتھ استعمال نہیں کیے جا سکتے۔ وقت کے ساتھ روشنی کی شدت میں کمی آ جاتی ہے۔ فلکر کے ساتھ پیش آنے والے مسائل۔ آن کرنے پر فوراً زیادہ شدت سے روشنی نہیں پہنچتی ہے۔
سوڈیم ویپر	توانائی کی بچت۔ زیادہ دنوں تک چلنے والا مستقل رنگ کا درجہ حرارت (گرم)۔	سوڈیم نقصان دہ ہے۔ گرم ہونے میں (5 سے 15 منٹ) لگتے ہیں۔ بلاست کی ضرورت ہوتی ہے۔

مختلف قسم کے لیمپس کے فوائد اور نقصانات۔

نقصانات	فوائد	لیمپ کی قسم
ابتدائی لاگت زیادہ ہوتی ہے۔ سستے بلبوں کا مناسب روشنی کا سپیکٹرم نہیں ہوتا اور وہ پولٹری ہاؤس کے ماحول کے لیے موزوں نہیں ہوتے۔ اگر درست طریقے سے نصب نہ کیا جائے تو فلگر کا مسئلہ پیش آ سکتا ہے۔	توانائی کی بچت۔ 200 لومنز فی واٹ۔ 50,000 گھنٹے تک چلتا ہے۔ مخصوص روشنی کے رنگ منتخب کیے جا سکتے ہیں۔ کچھ کو ڈیمر کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔	ایل ای ڈی
دھول بھرے ماحول کے لیے مثالی طور پر موزوں نہیں ہوتا ہے۔ ایل ای ڈی اور فلوروسینٹ لیمپ سے کم موثر ہوتی ہے۔ انکینڈیسٹ لیمپ سے زیادہ مہنگا ہوتا ہے۔ بہت زیادہ تپش نکلتی ہے۔	چمک کی کارکردگی۔ مستحکم رنگ کا درجہ حرارت۔ تقریباً کوئی روشنی کی خرابی نہیں ہوتی۔ انکینڈیسٹ سے زیادہ مؤثر۔	ہیلوجن

روشنی کی مقدار یا شدت کو ناپنا

لائٹ میٹر لیمپ کی قسم کے مطابق موزوں ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، تمام زرعی لائٹ میٹر روشنی خارج کرنے والے ڈائیوڈ (LED) لائٹس کے لیے درست نہیں ہیں۔

سیکشن 2

چوزوں کی پلیسمنٹ

اغراض و مقاصد

✓ چوزوں کو اچھا آغاز فراہم کرنا ضروری ہے، جو مرغیوں کی صحت، فلاح و بہبود، یکسانیت اور کارکردگی کے لیے نہایت اہم ہے۔

✓ فلاک تیار کرنے کے لئے پیدائش کے دن سے ہی مستحکم رکھنا، فیڈنگ اور ڈرننگ کے رویے کو فروغ دینا، اور مناسب ماحولیاتی اور انتظامی حالات فراہم کرنا تاکہ چوزوں کی ضروریات اچھی طرح پوری ہوسکے۔

28	چوزوں کی آمد کے لیے فارم کی تیاری
31	بروڈنگ منیجمنٹ
38	چوزوں کا ابتدائی جائزہ

چوزوں کی آمد کے لیے فارم کی تیاری

بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ایک ہی عمر کے چوزے رکھیں اور سب کو ایک ساتھ فارم میں (ان لائیں اور ایک ساتھ ہی آؤٹ) نکالیں۔

چوزوں کی آمد سے پہلے ہاوسز کو صاف اور جراثیم سے پاک کیا جانا چاہیے اور مؤثریت کا ٹیسٹ کیا جانا چاہیے۔

تیار رہیں - جانیں کہ کیا آ رہا ہے اور کب آ رہا ہے۔

اس طرح کا انتظام کریں کہ مختلف عمر کے ڈونر فلاک کے چوزے الگ الگ پالے جا سکیں۔

چوزوں کو روکنے اور منتقل کرنے کا ماحول سخت نگرانی میں رکھا جائے تاکہ چوزوں کو ٹھنڈ لگنے یا زیادہ گرمی سے بچایا جا سکے۔

درجہ بندی کے لیے جگہوں کی منصوبہ بندی کریں۔

یقینی بنائیں کہ چوزے کی آمد سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے تمام ضروری انتظامات کر لیے جائیں۔ ماحولیاتی حالات کے مطابق اسے بڑھانے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

چوزوں کی رہائش کے وقت درج ذیل ماحولیاتی حالات مطلوب ہیں:

جہاں چوزوں کا خوراک اور پانی رکھا گیا ہو، وہاں چوزوں کی سطح پر ماپی گئی ہوا کا درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ (86 ڈگری فارن ہائٹ) ہونا چاہیے۔

فرش کا درجہ حرارت 28 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ (82 سے 86 ڈگری فارن ہائٹ) ہونا چاہیے۔

برادے کا درجہ حرارت 28 سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ (82 سے 90 ڈگری فارن ہائٹ) ہونا چاہیے۔

ہوا میں نمی کی مقدار 60-70%۔

لٹر 2 سے 4 سینٹی میٹر (0.8 سے 1.5 انچ) کی گہرائی میں بچھایا جانا چاہیے۔

چوزوں کو پہلے 24 گھنٹے کے دوران پانی تک پہنچنے کے لیے 1 میٹر (3.3 فٹ) سے زیادہ فاصلہ طے نہ کرنا پڑے۔

چوزے کو خوراک اور پانی تک بلا رکاوٹ رسائی حاصل ہونی چاہیے۔

ضمنی فیڈرز اور ڈرنکرز کو مرکزی خوراک اور پانی کے نظام سے قریب رکھیں۔

بروڈنگ کے دوران پانی پینے کی تجویز کردہ جگہ کے لیے ضروری چیزیں۔

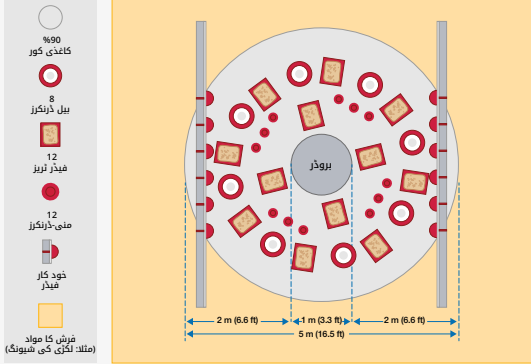
ڈرنکر کی قسم	ڈرنکر کی جگہ
بیل	8 ڈرنکرز / 1,000 چوزے؛ 125 چوزے / اڈرنکر
نپلز	12 مرغیاں / ایک نپلز
منی ڈرنکریا ٹرے	12 منی ڈرنکرز / 1,000 چوزے؛ 9-10 چوزے / منیڈرنکریا ٹرے

پانی کے درجہ حرارت کا پانی پینے کی مقدار پر اثر۔

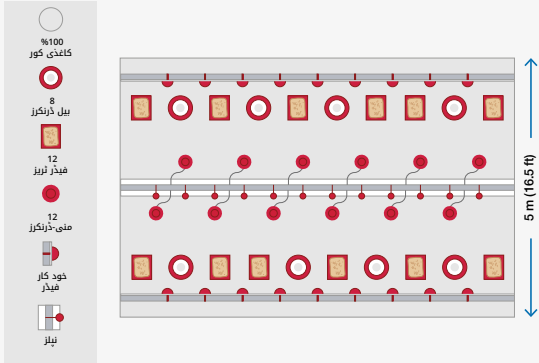
پانی کا درجہ حرارت	پانی کی خوراک
C°5 (F°41) سے کم	بہت ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے، پانی پینے کی مقدار میں کمی
C°21-18 (F°70-64)	مثالی
C°30 (F°86) سے زیادہ	بہت گرم ہونے کی وجہ سے، پانی پینے کی مقدار میں کمی
C°44 (F°111) سے اوپر	مرغیاں پانی پینے سے گریز کریں

چوزے کی آمد سے 1-2 گھنٹے پہلے پانی کی لائنز کو اچھی طرح دھوئیں تاکہ پانی جتنا ممکن ہو تازہ رہے۔

ایک عام سپاٹ بروڈنگ لے آؤٹ کی مثال (1,000 چوزے)۔



ایک عام مکمل ہاوس کی بروڈنگ لے آؤٹ کی مثال (1,000 چوزے)۔



بروڈنگ منیجمنٹ

ہاوس کے درجہ حرارت اور ہوا میں نمی کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔
مرغیوں کے آرام کو برقرار رکھنے کے لیے ایڈجسٹ کریں۔

پہلے تین دنوں کے فیڈ خوراک اور پانی کو باقاعدگی سے بھرے رکھیں۔

روزانہ کی زیادہ سے زیادہ فیڈ کو چھوٹے حصوں میں بار بار (یعنی
روزانہ 5-6 بار) فراہم کریں اور اضافی ڈرنکرز کو چوزے کی عمر 3-4 دنوں
کی عمر میں مکمل طور پر ہٹا دیں۔

پلیسمنٹ کے وقت، فیڈ چھنی ہوئی کرمب یا چھوٹے پیلٹ ہونی چاہیے۔
(2 ملی میٹر [0.06 انچ قطر) سپلیمنٹری فیڈر ٹرے (1 فی 80 چوزے) پر اور
کم از کم کاغذ پر موجود 90% بروڈنگ ایریا میں۔

پہلے 2 دنوں کے لیے چوزوں کو 23 گھنٹے روشنی اور 1 گھنٹہ تاریکی
فراہم کی جانی چاہیے۔

اگر بروڈنگ رنگس استعمال کیے جا رہے ہیں تو انہیں چوزوں کی 3 دن
کی عمر سے آہستہ آہستہ بڑھانا شروع کریں اور 10 دن کی عمر تک
مکمل طور پر ہٹا دیں۔ ایسے حالات میں جہاں فارم پر کوکسیڈیوسیس
پھیلنے کا خدشہ ہو تو چوزوں کو مکمل طور پر ہاوس میں کھولنے سے
روکنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

اوپن سورس ڈرنکرز کو باقاعدگی سے صاف کیا جانا چاہیے۔

چوزوں کی پلیسمنٹ کے 1-2 گھنٹے بعد فیڈ، پانی، درجہ حرارت اور ہوا
میں نمی (RH) کو چیک کریں اور جہاں ضرورت ہو وہاں ایڈجسٹ کریں۔

گرم علاقوں میں، پہلے 3-4 دنوں کے دوران پانی کی لائنوں کو دن میں
کم از کم دو بار اندر سے دھونا فائدہ مند ہوتا ہے تاکہ پانی کی روانی
بنی رہے اور پانی کا درجہ حرارت مناسب حد میں برقرار رہے۔

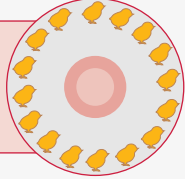
چوزوں کے رویے کی نگرانی

بروڈنگ کے صحیح درجہ حرارت کی سب سے بہترین نشاندہی چوزوں کے رویے
کی بار بار اور محتاط نگرانی ہے۔

بروڈرز کے نیچے مرغیوں کی تقسیم اور برتاؤ۔

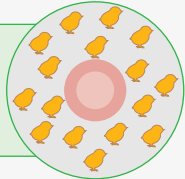
درجہ حرارت بہت زیادہ ہے

چوزے شور نہیں مچاتے ہیں۔
چوزے ہانپ رہے ہوں، سر اور پر جھکے ہوئے ہوں۔
چوزے بروڈر سے دور ہوں۔



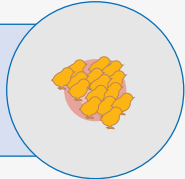
درجہ حرارت درست ہے

چوزے یکساں طور پر پھیلے ہوئے ہیں۔
آواز کی سطح طمانیت کا مظہر ہو۔



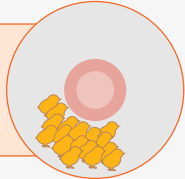
درجہ حرارت بہت کم ہے

چوزے بروڈر کے گرد اکٹھے ہو جاتے ہیں۔
چوزے شور مچا رہے ہوں، تکلیف یا پریشانی
والی آوازیں نکال رہے ہوں۔



ہوا کا جھونکا

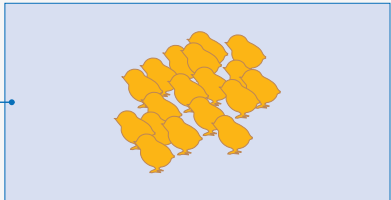
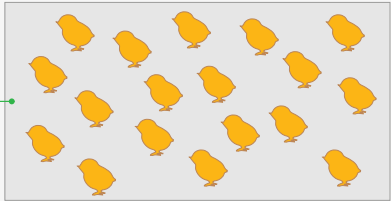
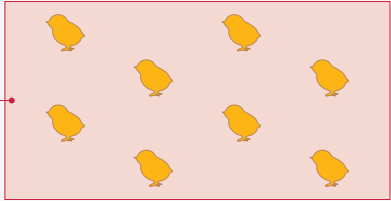
چوزے اردگرد کے ایک حصے میں
اکٹھے ہوئے ہوں۔



مکمل ہاؤس میں بروڈنگ

موقع ملنے پر، مرغیاں اُن جگہوں پر جمع ہو جائیں گی جہاں درجہ حرارت ان کی ضروریات کے قریب ترین ہو۔

مختلف درجہ حرارت پر (بغیر رنگ یا حفاظتی دائرے کے) پورے فارم ہاؤس میں بروڈنگ کے دوران چوزوں کی عام تقسیم۔

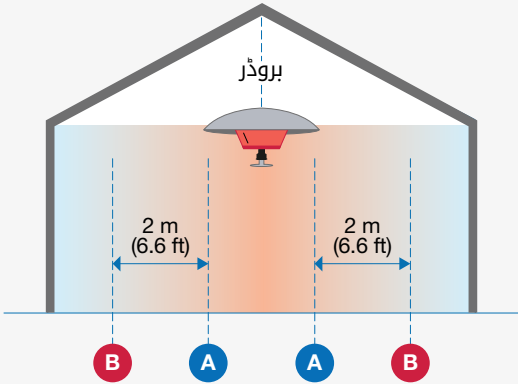


درجہ حرارت اور نمی

60-70% ہوا میں نمی پر مرغیوں کی سطح پر درجہ حرارت کی تجویز کردہ گائیڈ۔

سپاٹ بروڈنگ		مکمل ہاوس بروڈنگ کا درجہ حرارت (F°) C°	عمر (دن)
بروڈر کے کنارے (B) کا درجہ حرارت (F°) C°	بروڈر کے کنارے (A) کا درجہ حرارت (F°) C°		
(84.2) 29	(89.6) 32	(86.0) 30	ایک دن کا
(80.6) 27	(86.0) 30	(82.4) 28	3
(77.0) 25	(82.4) 28	(80.6) 27	6
(77.0) 25	(80.6) 27	(78.8) 26	9
(77.0) 25	(76.8) 26	(77.0) 25	12
(75.2) 24	(77.0) 25	(75.2) 24	15
(75.2) 24	(75.2) 24	(73.4) 23	18
(73.4) 23	(73.4) 23	(71.6) 22	21
(71.6) 22	(71.6) 22	(69.8) 21	24
(68.0) 20	(68.0) 20	(68.0) 20	27

اسپاٹ بروڈنگ میں درجہ حرارت کے اتار چڑھاؤ کا تناسب۔



بروڈر کا کنارہ A بروڈر کے کنارے سے 2 میٹر (6.6 فٹ) فاصلے پر B

خشک بلب کا درجہ حرارت ہوا میں مختلف نمی پر مساوی درجہ حرارت حاصل کرنے کے لیے درکار ہے۔ مثالی ہوا میں نمی پر خشک بلب کا درجہ حرارت سبز رنگ کا ہے۔

خشک بلب کا درجہ حرارت ہوا میں نمی کے تناسب پر

مثالی				ہدف	
70	60	50	40	درجہ حرارت (F°) C°	عمر (دن)
29.2 (84.6)	30.8 (87.4)	33.2 (91.8)	36.0 (96.8)	30 (86.0)	ایک دن کا
27.3 (81.1)	28.9 (84.0)	31.2 (88.2)	33.7 (92.7)	28 (82.4)	3
26.0 (78.8)	27.7 (81.9)	29.9 (85.8)	32.5 (90.5)	27 (80.6)	6
25.0 (77.0)	26.7 (80.1)	28.6 (83.5)	31.3 (88.3)	26 (78.8)	9
24.0 (75.2)	25.7 (78.3)	27.8 (82.0)	30.2 (86.4)	25 (77.0)	12
23.0 (73.4)	24.8 (76.6)	26.8 (80.2)	29.0 (84.2)	24 (75.2)	15
21.9 (71.4)	23.6 (74.5)	25.5 (77.9)	27.7 (81.9)	23 (73.4)	18
21.3 (70.3)	22.7 (72.9)	24.7 (76.5)	26.9 (80.4)	22 (71.6)	21
20.2 (68.4)	21.7 (71.1)	23.5 (74.3)	25.7 (78.3)	21 (69.8)	24
19.3 (66.7)	20.7 (69.3)	22.7 (72.9)	24.8 (76.6)	20 (68.0)	27

مقررہ درجہ حرارت کے لیے:

اگر ہوا میں نمی کا تناسب کم ہو تو مرغیاں **ٹھنڈک** محسوس کریں گی۔
اگر ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ ہو تو مرغیاں **گرمی** محسوس کریں گی۔

اگر برتاو سے ظاہر ہو کہ چوزے بہت زیادہ سردی یا زیادہ گرمی محسوس کر رہے ہیں، تو ہاوس کا درجہ حرارت اسی کے مطابق ایڈجسٹ کیا جانا چاہیے۔

نمی اور درجہ حرارت کی نگرانی

پہلے 5 دنوں کے لیے درجہ حرارت اور نمی کی کم از کم دن میں دو بار نگرانی کرنی چاہیے، اور اس کے بعد روزانہ نگرانی جاری رکھنی چاہیے۔ درجہ حرارت اور نمی کی پیمائش چوزے کی سطح پر کی جانی چاہیے۔

درجہ حرارت / نمی کے سینسرز کے لیے صحیح مقام۔



چوزوں کا ابتدائی جائزہ

کراپ فل

منیجمنٹ کے بنیادی اصول

کراپ فل کی جانچ اور نگرانی پہلے 48 گھنٹے کے دوران کی جانی چاہیے، لیکن پہلے 24 گھنٹوں میں درست کراپ فل حاصل کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

طریقہ کار

کراپ فل

1. ہاوس میں سے 3-4 مختلف جگہوں سے 30-40 چوزے اکٹھے کریں۔ (یا چاروں طرف سے جہاں اسپاٹ بروڈنگ کا استعمال کیا جاتا ہے)۔

2. ہر چوزے کا کراپ نرمی سے محسوس کریں۔
بھرا ہوا، نرم اور گول - چوزوں نے خوراک اور پانی تلاش کر لیا ہے۔
بھرا ہوا لیکن سخت اور اصل خوراک کی طرح محسوس ہوتا ہے
- چوزے نے خوراک لی ہے لیکن پانی کم یا بالکل نہیں پیا ہے۔

24 گھنٹے کے بعد کراپ فل۔ بائیں جانب والے چوزے کا کراپ مکمل بھرا ہوا اور گول ہے، جبکہ دائیں جانب والے چوزے کا کراپ خالی ہے۔



کراپ فِل کا ہدف جانچنے کی گائیڈ لائنز۔

کراپ کی مطلوبہ بھراؤٹ (بھرے ہوئے کراپ والے چوزوں کی فیصدی)	پلیسمنٹ کے بعد کراپ بھرنے کا وقت چیک کریں
75	2 گھنٹے
80<	8 گھنٹے
85<	12 گھنٹے
95<	24 گھنٹے
100	48 گھنٹے

منیجمنٹ کے بنیادی اصول

اگر کراپ فِل کی مطلوبہ سطحیں حاصل نہیں ہو پا رہیں تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی چیز چوزے کو فیڈنگ اور ڈرنکنگ سے روک رہی ہے، اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے قدم اٹھانا ضروری ہے۔

وینٹ کا درجہ حرارت

وینٹ کے درجہ حرارت کی پیمائش کرنا اس بات کا اچھا طریقہ ہے کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ چوزے کے لیے ماحولیاتی حالات درست ہیں یا نہیں۔ چوزے کے اندے سے نکلنے کے قبل 2 دنوں میں وینٹ کا درجہ حرارت 39.4 سے 40.5 ڈگری سینٹی گریڈ (103 سے 105 ڈگری فارن ہائٹ) ہونا چاہیے۔

طریقہ کار

وینٹ کا درجہ حرارت

1. ہاؤس کے کم از کم پانچ مختلف مقامات سے 10 چوزے جمع کریں۔ ہاؤس کے گرم یا سرد علاقوں (مثلاً دیواروں کے قریب یا بروڈرز کے نیچے) پر خاص توجہ دیں۔
2. چوزے کو نرمی سے اٹھائیں اور اس طرح پکڑیں کہ وینٹ ظاہر ہو جائے۔
3. تھرمامیٹر کی نوک کو وینٹ کی کھلی جلد پر رکھیں اور درجہ حرارت نوٹ کریں۔

چوزے کے وینٹ کے درجہ حرارت کی پیمائش۔



پلیسمنٹ کے وقت بطور نمونہ وزن لینا

پلیسمنٹ کے دن (دن 0) پر، ہر پن میں کم از کم تین باکس چوزوں کا مجموعی وزن لیا جانا چاہیے۔

ہر باکس میں زندہ چوزوں کی تعداد اور چوزے کے باکس کا وزن معلوم ہونا ضروری ہے تاکہ اوسطاً چوزے کے وزن کا درست حساب لگایا جا سکے۔

اس کے علاوہ، ایک تجویز یہ ہے کہ ہر پن میں باکس کے چوزوں کا انفرادی وزن کیا جائے تاکہ چوزوں کی یکسانیت کا اندازہ لگایا جا سکے اور ابتدائی انتظامی طریقہ کار طے کیا جا سکے۔

طریقہ کار

پلیسمنٹ کے وقت چوزوں کا مجموعی وزن کرنا

1. وزن کرنے کے لیے "زیرو" اسکیل استعمال کریں۔
2. جوزہ کے خالی باکس کو ڈھکن کے ساتھ اس کا وزن کریں نوٹ کریں۔
3. ہر باکس میں جوزوں کی تعداد کی گنتی کریں اور اسے نوٹ کریں۔
4. جوزوں کے ساتھ باکس اور ڈھکن کو وزن کریں تاکہ کل وزن معلوم ہو۔
5. کل وزن میں سے باکس کا وزن کریں۔
6. باقی ماندہ وزن کو باکس میں موحود جوزوں کی تعداد میں تقسیم کریں۔
7. اوسط وزن کو وزن چارٹ پر درج کریں۔

سیکشن 3

پرورش کے دوران مرغیوں کی نگرانی

اغراض و مقاصد

✓ نر اور مادہ پیرنٹ کی پرورش کے ہر مرحلے میں ضروریات پوری کرنے اور انہیں جنسی بلوغت کے لیے تیار کرنا۔

44	نمونہ جاتی وزن لینا
47	مرغیوں کی حالت کا جائزہ

نمونہ جاتی وزن لینا

فلاک کی افزائش اور نشوونما کا جائزہ اور انتظام کرنے کے لیے منتخب شدہ نمائندے پرندوں کا وزن کیا جاتا ہے اور ان کے وزن کا موازنہ مقررہ عمر کے لیے متعینہ جسمانی وزن سے کیا جاتا ہے۔

وزن کا نمونہ لینا پیدائش کے دن سے شروع ہونا چاہیے اور ہفتہ وار جاری رہنا چاہیے۔

مرغیوں کا انفرادی وزن 2 سے 3 ہفتے (14 سے 21 دن) کی عمر میں لیا جانا چاہیے تاکہ CV % کا حساب لگایا جا سکے۔

مرغیوں کو ہر ہفتے ایک ہی وقت پر اور ایک ہی ترازو استعمال کرتے ہوئے وزن کریں۔

ترازو کی درستگی کو باقاعدگی سے چیک کرنا چاہیے۔

اگر نمونے کے وزن سے حاصل شدہ ڈیٹا گزشتہ وزن یا متوقع اضافہ سے مطابقت نہ رکھے، تو فوراً دوسرے نمونے کا وزن کرتے ہوئے تصدیق کریں۔

باوس کے اندر مرغیوں کے نمونے لینے کے لیے درست مقامات کی مثال۔



طریقہ کار

7 اور 14 دن پر چوزے کا مجموعی وزن لینا

1. موحودہ مرغیوں میں سے 2% یا 50 مرغیاں، حن کی بھی تعداد زیادہ ہو، ان کا وزن کریں۔
2. خالی مجموعی وزن لینے والے کنٹینر کو ترازو پر رکھیں اور ترازو کو "زیرو" پر سیٹ کریں۔
3. کنٹینر میں 10 سے 20 مرغیاں رکھیں اور ان کا وزن نوٹ کریں۔
4. جوزوں کو کنٹینر سے واپس مرکزی پن کی آبادی میں چھوڑ دیں اور یہ عمل اس وقت تک دہراتے رہیں جب تک تمام پکڑے گئے مرغیوں کا وزن نہ کر لیا جائے۔
5. تمام مجموعی وزن کو جمع کریں اور کل وزن کو پین میں وزن کیے گئے کل چوزوں کی تعداد سے تقسیم کریں۔ اس اوسط وزن کو وزن کے چارٹ پر درج کریں۔

14 دنوں تک کی عمر والے زیادہ چوزوں کے وزن کی مثالیں۔



طریقہ کار

14 دنوں کے بعد انفرادی وزن کریں

1. ترازو کو وزن لینے والے پن میں کسی محفوظ جگہ پر لٹکا دیں، اور یقینی بنائیں کہ ترازو "زیرو" پر سیٹ ہو، اور مرغیوں کو مضبوطی سے پکڑنے کے لیے شیکل صحیح طریقے سے منسلک ہو۔
2. کیجنگ پن کا استعمال کرتے ہوئے، موحودہ مرغیوں میں سے 2% یا 50 مرغیاں، جن کی بھی تعداد زیادہ ہو، ان کا وزن کریں۔
3. مرغیوں کا نمونہ فارم ہاؤس کے اندر 3 مختلف مقامات سے لینا چاہیے، اور یہ مقامات دروازوں اور دیواروں سے دور ہونے چاہئیں۔
4. ہر مرغی کو آرام اور احتیاط سے سنبھالیں، اسے شیکلز پر رکھیں، جب تک وہ پرسکون نہ ہو جائے انتظار کریں، اور پھر ترازو سے کئے گئے وزن نوٹ کریں۔
5. مرغیوں کو دوبارہ مرکزی پن میں جھوڑ دیں اور یہ عمل اُس وقت تک دہرائیں جب تک تمام پکڑی گئی مرغیوں کا وزن مکمل نہ ہو جائے۔
6. اوسط وزن کو وزن کے جارت پر درج کریں۔

14 دن کی عمر کے بعد انفرادی مرغیوں کے وزن کی مثالیں۔



مرغیوں کی حالت کا جائزہ

پلیسمنٹ سے لے کر وزن کرنے کے ہر ہفتہ وار عمل کے دوران نر اور مادہ دونوں کا نمائندہ نمونہ احتیاط سے سنبھالیں تاکہ مجموعی فلاح کی حالت کا اندازہ لگایا جا سکے۔

یہ بھی ایک اچھی عملی روایت ہے کہ جب آپ ہاوس کا معائنہ کر رہے ہوں تو انفرادی مرغیوں کو پکڑ کر جسمانی طور پر جانچیں۔

گزشتہ مرحلے ریئرنگ میں مرغیوں کی جسمانی حالت کا جائزہ بنیادی طور پر جسمانی وزن (چھاتی کی ساخت اور گوشت کی مقدار) اور ہڈیوں کا سائز (جسمانی فریم کا سائز اور شینک کی لمبائی) سے لگایا جا سکتا ہے۔

فیڈ کے وقت شینک کی لمبائی کا مشاہدہ کرنا فلاح کی یکسانیت کا اندازہ لگانے میں مدد دے سکتا ہے۔

ٹانگ کی لمبائی میں زیادہ فرق اس بات کی علامت ہے کہ فلاح غیر متوازن ہے، جس کی نگرانی کرنا اور مزید جانچ پڑتال کرنا ضروری ہے (مثلاً فیڈ کی غیر مساوی تقسیم، فیڈر کی ناکافی جگہ، صحت کے مسائل یا ناقص بروڈنگ کے حالات)۔

گوشت کی مقدار، عمومی صحت، پوشیاری اور سرگرمی کی سطح کا خاص خیال رکھیں۔

نر پرندوں کو باقاعدگی سے سنبھالا جائے اور جسمانی حالت کا کم از کم ہفتہ وار جائزہ لیا جائے، جس کا آغاز چوزوں کی پلیسمنٹ کے بعد سے کیا جائے۔ 15 ہفتے (105 دن) کی عمر سے خاص طور پر توجہ دی جائے، کیونکہ یہ جنسی بلوغت کی تیاری کا وقت ہوتا ہے۔

مادہ پرندوں کی پن بون (ہڈیوں کے درمیان کا فاصلہ) کا باقاعدہ مشاہدہ 15 سے 16 ہفتے (105 سے 112 دن) کی عمر سے انڈے دینے کے مرحلے تک کرنا چاہیے۔ مثالی طور پر یہ ہر بار ہاوس میں چلتے وقت کیا جانا چاہیے، لیکن کم از کم اسے ہفتہ وار کیا جانا چاہیے۔

15 ہفتوں کی عمر سے نر مرغیوں کی جسمانی حالت (گوشت کی مقدار) کے جائزے کے لیے اسکورنگ سسٹم۔

نر مرغیوں کے گوشت کے اسکورز



1 دھنسی ہوئی V کی پیٹ

فلاک میں یہ نظر نہیں آنا چاہیے۔

نر پرندہ بہت دھلا پتلا ہے، سینے کی ہڈی نمایاں ہیں، گوشت تقریباً ناپنے کے لیے موجود نہیں ہے۔



2 معیاری V

سینے کی ہڈی نمایاں ہے، لیکن نر مرغیوں کے جسم پر کچھ گوشت بھی موجود ہے۔



3 معیاری U

سینہ چوڑا ہو رہا ہے، لیکن پھر بھی ایک U شکل ہے، عملی طور پر محسوس کرنے کے لیے کوئی کیل بون باقی نہیں رہی۔



4 وائڈ U

سینہ چوڑا ہو رہا ہے، لیکن پھر بھی ایک U شکل ہے، عملی طور پر محسوس کرنے کے لیے کوئی کیل بون باقی نہیں رہی۔



5 ڈمپلڈ U

فلاک میں یہ نظر نہیں آنا چاہیے۔

اتنا زیادہ گوشت ہے کہ سینے میں ڈمپل پڑ گئے ہیں اور کیل بون دھنسی ہوئی نظر آتی ہے۔

سختی کے جانچ کی نمونہ سازی۔



بہت سخت



سخت



کچھ حد تک سخت



نرم

پن بون کے درمیان فاصلہ

مادہ چوزے کی پن (یوبک یا پیلوک) ہونز کے درمیان فاصلے کو ماپا جانا چاہیے تاکہ اس کے جنسی بلوغت کے مرحلے کا پتہ چل سکے۔

عمر کے ساتھ پن بون کی فاصلے میں تبدیلی۔

عمر	پن بون کے درمیان فاصلہ*	پن بون کے درمیان تخمینی فاصلہ
84-91 دن	بند	-
119 دن	1 انگلی	1.9-2.5 سینٹی میٹر (0.75-1 انچ)
پہلے انڈے سے 21 دن قبل	1½ انگلیاں	
پہلے انڈے سے 10 دن قبل	2-2½ انگلیاں	3.8-4.2 سینٹی میٹر (1.5-1.7 انچ)
انڈے دینے کا وقت	3 انگلیاں	5-6 سینٹی میٹر (2-2.5 انچ)

* پن ہونز کی جانچ ہمیشہ ممکن ہو تو ایک ہی شخص کو کرنی چاہیے تاکہ اسکورنگ میں تسلسل برقرار رہے۔

مادہ مرغیوں کی پن ہونز کے درمیان فاصلے کا جائزہ۔



پن بون کے درمیان فاصلہ

طریقہ کار

پن بونز کے درمیان فاصلے کی نگرانی

1. پن بونز کے درمیان فاصلے کی باقاعدگی سے نگرانی کریں، 15 سے 16 ہفتے (105 سے 112 دن) کی عمر سے لے کر انڈے دینے کے مرحلے تک۔

2. جب بھی ہاوس کا معائنہ کیا جائے تو پن بونز کے درمیان فاصلے کی نگرانی کریں، لیکن کم از کم وزن لینے کے دوران ہفتہ وار ایک بار یہ عمل ضرور کریں۔

3. بہترین یہی ہے کہ ہر ہفتے ایک ہی شخص پن بونز کے فاصلے کو ناپے، تاکہ ناپنے میں درستگی اور تسلسل برقرار رہے، اور ہاتھ کے سائز کے فرق کو بھی مدنظر رکھا جا سکے۔

4. نگرانی کے دوران مادہ مرغیوں کا بے ترتیب انتخاب کریں اور انہیں احتیاط سے سنبھالیں۔



5. مادہ کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر اپنی انگلیاں پن (پیلوک) بونز کے درمیان رکھیں اور فاصلے کو ناپیں۔

6. عمومی اصول کے طور پر، مرغیاں انڈے دینے کے مرحلے پر تب ہوتی ہیں جب پن بونز کے درمیان فاصلہ تقریباً 3 انگلیوں کے برابر (تقریباً 5-6 سینٹی میٹر یا 2-2.5 انچ) ہوتا ہے۔

سیکشن 4

یکسانیت برقرار رکھنے
کے لیے مرغیوں کی درجہ
بندی

اغراض و مقاصد

✓ فلاک کو 2 یا 3 ذیلی گروہوں میں تقسیم کریں، تاکہ ہر گروپ کے اوسط وزن (جسمانی حالت) مختلف ہوں، اور ہر گروپ کو اس طریقے سے سنبھالا جائے کہ انڈے دینے کے مرحلے پر پورے فلاک کی یکسانیت میں بہتری آسکے۔

54	درجہ بندی کا طریقہ کار
56	CV % استعمال کرتے ہوئے درجہ بندی
60	یکسانیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجہ بندی
62	درجہ بندی کے بعد فلاک منیجمنٹ

درجہ بندی کا طریقہ کار

فلاک میں فرق کو دو طریقوں سے ناپا جا سکتا ہے:

1. تغیر کا عدد (CV%) - CV% جسمانی وزن کے فرق (پھیلاؤ) کو ناپتا ہے۔ جتنا کم CV% ہوگا، اتنا ہی فلاک کم متغیر اور یکساں ہوگا۔

2. یکسانیت (%) - یکسانیت (%) جسمانی وزن کی یکسانیت کو ناپتا ہے، یعنی کتنے فیصد مرغیاں اوسط وزن کے قبول شدہ دائرے (عام طور پر $\pm 10\%$) کے اندر آتی ہیں۔

CV% اور یکسانیت کے درمیان تعلق۔

یکسانیت %	95	90	85	79	73	68	64	60	56	52	50	47
CV% فرق کی فیصدی مقدار	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16

خواہ CV% یا یکسانیت جو بھی ہو، بہتر پرورش اور انڈے دینے کی کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے گروہ بندی کی تجویز کی جاتی ہے۔ انڈے دینے کے عمل کے آغاز سے پہلے ہدف کے مطابق CV 8 فیصد یا اس سے کم ہونا چاہیے یا یکسانیت 79 فیصد یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے۔

گروہ بندی کا طریقہ کار زیادہ تر فارم یا ہاوس کے ڈیزائن اور انتظامی طریقوں پر منحصر ہوگا۔

بہتر یہی ہے کہ مرغیوں کو رکھنے کے وقت ایسے انتظامات کیے جائیں کہ کم از کم 1 پن خالی رکھا جائے تاکہ گروہ بندی کی جا سکے۔ اگر کوکسیڈیوسس جیسی بیماری کا مسئلہ ہو تو بہتر ہے کہ تمام پن بھرے ہوں۔

نر اور مادہ دونوں فلاک کے لیے اتنی جگہ مختص کی جائے جو 2 یا 3 پن / گروہوں میں تقسیم کی جا سکے۔

گروہ بندی کے بعد، گروہوں میں جسمانی وزن کی یکسانیت بہتر ہو جائے گی۔

یہ ضروری ہے کہ گروہ بند شدہ فلاک میں اسٹاکنگ ڈینسٹی، فیڈ اور پانی کی جگہ تجویز کردہ گائیڈ لائنز کے مطابق برقرار رکھی جائے۔

گروہ بند شدہ فلاک کے جسمانی وزن کو ہدف کے مطابق گراف پر دکھایا جائے اور جہاں ضرورت ہو، 9 ہفتوں (63 دن) کی عمر تک مرغیوں کو ہدف پر لانے کے لیے پروفاٹلز دوبارہ ترتیب دیے جائیں۔

فیڈ کی مقدار میں تبدیلی جسمانی وزن کے ہدف سے انحراف کی بنیاد پر کی جانی چاہیے۔

طریقہ کار

بنیادی درجہ بندی

1. فلاک میں سے نمونہ منتخب کر کے وزن لیں اور وزن میں فرق کو ناپیں۔

2. کم از کم 2% یا 50 مرغیوں (حو بھی زیادہ ہو) کا وزن کریں۔ اگر اس سے زیادہ مرغیاں پکڑی جائیں تو سب کا وزن لیں تاکہ جانبداری سے بچا جا سکے۔

3. CV% یا یکسانیت کی بنیاد پر گروہ بندی کے کٹ آف پوائنٹس طے کریں۔

4. مرغیوں کو کٹ آف پوائنٹس کے مطابق مختلف پنز میں تقسیم کریں اور وزن کریں۔

5. ہر پن سے کم از کم 2% یا 50 مرغیوں کا دوبارہ وزن کریں۔

6. ہر پن کا اوسط وزن، CV% یا یکسانیت اور مرغیوں کی تعداد کا تعین کریں۔

CV % استعمال کرتے ہوئے درجہ بندی

CV % کے ذریعے درجہ بندی کے کٹ آف پوائنٹس
(قابل ترتیب پن)۔

درجہ بندی کے بعد ہر گروہ میں مرغیوں کی فیصدی تقسیم				فلاک کی یکسانیت CV %
بھاری (%)	نارمل (%)	ہلکا (%)	2 یا 3 طرفہ گریڈ	
0	~ 80 (78-82)	20	2-طرفہ گریڈ	10-8
9-5	~ 70 (66-73)	25-22	3-طرفہ گریڈ	12-10
15-12	~ 58 (55-60)	30-28	3-طرفہ گریڈ	12<

$12 < \%CV$

3-طرفہ گریڈ

قابل ترتیب پن

ہر گروہ میں مرغیوں کی
فیصد شرح

30-28%	ہلکا
60-55%	نارمل
15-12%	بھاری

طے شدہ پن

ہر ہاوس میں پن کے سائز
کی فیصد کے مطابق
مرغیوں کی تعداد کو
ایڈجسٹ کریں۔
مثال کے طور پر، 4 پن
ہوں، جن میں ہر
ایک کے پاس فرش کا
25% حصہ ہو۔

ہلکا 25%	پن 1
نارمل 25%	پن 2
نارمل 25%	پن 3
بھاری 25%	پن 4

$$\%12-10 = \%CV$$

3-طرفہ گریڈ

قابل ترتیب پن

ہر گروہ میں مرغیوں
کی فیصد شرح

%25-22	ہلکا
%73-66	نارمل
%9-5	بھاری

طے شدہ پن

ہر ہاوس میں پن کے سائز
کی فیصد کے مطابق
مرغیوں کی تعداد کو
ایڈجسٹ کریں۔
مثال کے طور پر، 4 پن
ہوں، جن میں ہر ایک
کے پاس فرش کا 25%
حصہ ہو۔

ہلکا %25	پن 1
نارمل %25	پن 2
نارمل %25	پن 3
بھاری %25	پن 4

$$\%10-8 = \%CV$$

2-طرفہ گریڈ

قابل ترتیب پن

ہر گروہ میں مرغیوں کی
فیصد شرح

%20 (%28-18)	ہلکا
%80 (%82-78)	نارمل
%0	بھاری

طے شدہ پن

ہر ہاوس میں پن کے سائز
کی فیصد کے مطابق
مرغیوں کی تعداد کو
ایڈجسٹ کریں۔
مثال کے طور پر، 4 پن
ہوں، جن میں ہر ایک کے
پاس فرش کا %25
حصہ ہو۔

ہلکا %25	پن 1
نارمل %25	پن 2
نارمل %25	پن 3
نارمل %25	پن 4

یکسانیت کو ملحوظ رکھتے ہوئے درجہ بندی

کا استعمال کرتے ہوئے درجہ بندی CV%

یکسانیت	2 یا 3 طرفہ گریڈ
%68-%79	2-طرفہ گریڈ
%68 یا کمتر	3-طرفہ گریڈ

یکسانیت 68-79%

2-طرفہ گریڈ

قابل ترتیب پن

اوسط جسمانی وزن سے
 $\pm 10\%$ کم وزن والی
 مرغیاں =
ہلکا پن

وسط جسمانی وزن سے
 $\pm 10\%$ زیادہ وزن والی
 مرغیاں =
نارمل پن

طے شدہ پن

ہر ہاوس میں پن کے سائز
 کی فیصد کے مطابق
 مرغیوں کی تعداد کو
 ایڈجسٹ کریں۔
 مثال کے طور پر، 4 پن
 ہوں، جن میں ہر ایک
 کے پاس فرش کا 25%
 حصہ ہو۔

ہلکا 25%	پن 1
نارمل 25%	پن 2
نارمل 25%	پن 3
نارمل 25%	پن 4

یکسانیت 68% یا کمتر

3-طرفہ گریڈ

قابل ترتیب پن

اوسط جسمانی وزن سے
 $\pm 10\%$ کم وزن والی
 مرغیاں =
ہلکا پن

اوسط جسمانی وزن سے
 $\pm 10\%$ زیادہ وزن والی
 مرغیاں =
نارمل پن

وسط جسمانی وزن سے
 $\pm 10\%$ زیادہ وزن والے
 مرغیوں =
بھاری پن

طے شدہ پن

ہر ہاوس میں پن کے سائز
 کی فیصد کے مطابق
 مرغیوں کی تعداد کو
 ایڈجسٹ کریں۔
 مثال کے طور پر، 4 پن
 ہوں، جن میں ہر ایک
 کے پاس فرش کا 25%
 حصہ ہو۔

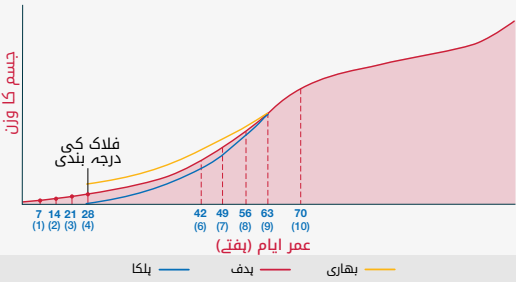
ہلکا 25%	پن 1
نارمل 25%	پن 2
نارمل 25%	پن 3
بھاری 25%	پن 4

درجہ بندی کے بعد فلاک منیجمنٹ

(28 دنوں کے بعد) گروہ بندی کے بعد جسمانی وزن کا انتظام (63 دن کی عمر تک)

درجہ بندی کے بعد فلاک کی منیجمنٹ ضروری ہے (جسمانی وزن کا ہفتہ وار معائنہ کریں اور فیڈ کی مقدار کے مطابق ایڈجسٹمنٹ کریں) تاکہ مختلف گروپس کا وزن ہدف کے مطابق یکساں اور مربوط انداز میں بڑھے، خصوصاً اس مدت میں جب ہڈیوں کی نشوونما ہوتی ہے (یعنی 9 ہفتے یا [63 دن] کی عمر تک)۔

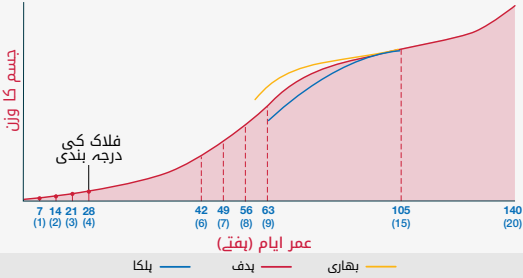
9 ہفتے (63 دنوں) کی عمر تک جسمانی وزن کے مستقبل کے اہداف کو دوبارہ ترتیب دینا ضروری ہے۔



9 ہفتے (63 دنوں) کی عمر کے بعد جسمانی وزن کے پروفائلز کی دوبارہ ترتیب

9 ہفتوں (63 دنوں) کی عمر پر فلاک کے اوسط وزن کا ہدف کے مقابلے میں جائزہ لیا جائے۔

اگر 9 ہفتے (63 دن) کی عمر میں اوسط جسمانی وزن ہدف سے کم ہو، برابر یا زیادہ ہو تو مستقبل کے جسمانی وزن کے اہداف کو دوبارہ ترتیب دی جائے۔



منیجمنٹ کے بنیادی اصول

اگر انڈے دینے کے دوران فلاک کا سائز پرورش کے مقابلے میں زیادہ بڑا ہونے کا امکان ہو، تو درجہ بندی کے بعد انتظامیہ کے لیے یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے کہ مرغیاں منتقلی کی عمر تک ایک مشترکہ وزن حاصل کریں۔

ہفتہ وار جسمانی وزن کی نگرانی جاری رکھیں۔

کسی بھی پن کو ملانے سے قبل، یقینی بنائیں کہ پنز کے درمیان مرغیوں کا جسمانی وزن اور فیڈ کا استعمال تقریباً ایک جیسا ہو۔

جسمانی وزن کے مسائل کا حل

اگر اوسط جسمانی وزن ہدف سے مختلف ہو تو، مرغیوں کے نمونے کا وزن دوبارہ کریں۔ اگر وزن درست ہوں تو درج ذیل باتوں پر غور کریں:

15 ہفتے (105 دن) سے پہلے کم وزن:

اگر ضرورت ہو تو فیڈ کی مقدار مزید بڑھائیں، جب تک کہ جسمانی وزن آہستہ آہستہ ہدف کے قریب نہ آ جائے۔

15 ہفتے (105 دنوں) سے پہلے زیادہ وزن:

فیڈ کی مقدار کم نہ کریں۔

اگلی فیڈ کے اضافہ میں کمی کریں (مثال کے طور پر، 2 گرام فی مرغی [0.44 پونڈ فی 100 مرغیاں] بجائے 4 گرام فی مرغی [0.88 پونڈ فی 100 مرغیاں])

اگلی فیڈ کی مقدار بڑھانے میں تاخیر کریں۔

چیک کریں کہ فیڈ میں توانائی کی سطح توقع سے زیادہ تو نہیں ہے۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

آئٹم	تبصرہ	اقدامات
مرغی پالنے کی گنجائش	مرغیوں کی تعداد فی مربع میٹر / مربع فٹ۔ ہر درجہ بند پن میں مرغیوں کی گنجائش برابر ہونی چاہیے اور سفارشات کے مطابق ہو۔	قابل ترتیب پنز - پن کے رقبے میں اضافہ کریں یا کم کریں تاکہ عمر کے مطابق مطلوبہ گنجائش برقرار رکھی جا سکے۔ مقررہ پنز- ہر پن میں مرغیوں کی تعداد کو ایڈجسٹ کریں تاکہ عمر کے مطابق مطلوبہ گنجائش برقرار رہے۔
روشنی کی شدت	لکس / فوٹ کینڈل- روشنی کی شدت ہر پن میں مرغیوں کی سطح پر یکساں طور پر تقسیم ہونی چاہیے اور سایہ دار جگہوں سے بچا جائے۔	تمام بلب فرش سے برابر اور یکساں فاصلے پر لگائے جائیں۔ تمام بلب اچھی حالت میں ہوں، صاف ستھرے ہوں، اور ایک جیسی روشنی کی شدت فراہم کریں۔ (پرانے انداز کے LED بلب یا اسپوٹ لائٹس) جیسے یک رخہ بلب استعمال کرنے سے گریز کریں۔ کم شدت (زیادہ فلیکریٹ) والے فلورسینٹ ٹیوب استعمال کرنے سے گریز کریں۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

آئٹم	تبصرہ	اقدامات
فیڈنگ کی جگہ	فی فیڈر پرندوں کی تعداد / فی پرندہ فیڈنگ کی جگہ سینٹی میٹر یا (انچ میں)۔	فیڈنگ کی دستیاب جگہ کو ہمیشہ تجویز کردہ سطح پر برقرار رکھیں اور مرغیوں کی عمر اور تعداد کے مطابق پرورش کے پورے مرحلے کے دوران اور پیداوار میں ایڈجسٹ کریں۔
	پین فیڈرز (گول یا سیدھی لائن)	فیڈر پین کے درمیان کم از کم 75 سینٹی میٹر (2.5 فٹ) فاصلہ یقینی بنائیں۔ ہر درجہ بند گروہ کے لیے ممکن ہو تو اپنا مخصوص فیڈنگ سسٹم ہونا چاہیے تاکہ فیڈ کی مقدار درست دی جا سکے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پورے ہاؤس کی مرغیوں کو کم سے کم فی پرندہ فیڈ دی جائے اور اضافی فیڈ ہاتھ سے ڈال کر تمام فیڈرز میں برابر تقسیم کی جائے۔ پرورش کے دوران ہر مرغیوں کے لیے تجویز کردہ فیڈنگ کی جگہ کا خاص خیال رکھیں۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

آئٹم	تبصرہ	اقدامات
فیڈنگ کی جگہ	پین فیڈرز (گول یا سیدھی لائن)	ہر پین میں فیڈ کی مقدار (فیڈ والیوم) برابر سیٹ کریں تاکہ پورے ہاؤس میں فیڈ یکساں طور پر تقسیم ہو سکے۔ جہاں تک ممکن ہو، فیڈ کو اندھیرے میں تقسیم کریں تاکہ جب روشنی دوبارہ جلائی جائے تو مرغیاں فوری طور پر فیڈرز تک پہنچ سکیں۔ اگر مرغیوں کی تعداد میں تبدیلی ہو تو قابل ترتیب پنز میں مرغیوں کی تعداد ایڈجسٹ کریں۔ فیڈر کی اونچائی درست رکھیں اور عمر کے مطابق ایڈجسٹ کریں۔ فیڈ کو 3 منٹ کے اندر تقسیم کریں۔
	ٹریک فیڈرز	پرورش کے دوران فی پرندہ تجویز کردہ فیڈ کی جگہ کو برقرار رکھیں۔ قابل ترتیب پنز میں، فیڈر ٹریک کی لمبائی کو مرغیوں کی تعداد میں تبدیلی کے مطابق ایڈجسٹ کریں۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

آئٹم	تبصرہ	اقدامات
فیڈنگ کی جگہ	ٹریک فیڈرز	فیڈ کی درست گہرائی یقینی بنائیں تاکہ ٹریک کی پوری لمبائی میں فیڈ یکساں طور پر تقسیم ہو سکے۔ ہر درجہ بند گروہ کے لیے جہاں ممکن ہو، اپنا مخصوص فیڈنگ سسٹم ہونا چاہیے تاکہ فیڈ کی مقدار درست دی جا سکے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پورے ہاوس کی مرغیوں کو کم سے کم فی پرندہ فیڈ دی جائے اور اضافی فیڈ ہاتھ سے ڈال کر دستیاب ٹریک پر برابر تقسیم کی جائے۔ فیڈ کو 3 منٹ کے اندر تقسیم کریں۔ جہاں ممکن ہو، فیڈ اندھیرے میں تقسیم کریں تاکہ جب روشنی دوبارہ جلائی جائے تو مرغیاں فوری طور پر فیڈرز تک پہنچ سکیں۔ فیڈر کی اونچائی درست رکھیں اور عمر کے مطابق ایڈجسٹ کریں۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

آئٹم	تبصرہ	اقدامات
فیڈنگ کی جگہ	فرش پر فیڈنگ / اسپن فیڈنگ / ہاتھ سے فیڈنگ	یقینی بنائیں کہ اسپن فیڈرز درستگی کے ساتھ کیلیبریٹ کیے گئے ہوں تاکہ ہر مرغی کو مناسب مقدار میں فیڈ ملے۔ چیک کریں کہ فرش کا علاقہ یکساں طور پر پیلٹس سے ڈھکا ہوا ہو تاکہ تمام مرغیاں برابر کھا سکیں اور ہر پن میں مرغی پالنے کی گنجائش مرغیوں کے عمر کے مطابق درست ہو۔ فرش پر فیڈنگ کے لیے پیلٹس کی مضبوطی اچھی ہو۔ برادے کی گہرائی تجاویز کے مطابق ہو۔
ڈرنکر منیجمنٹ	فی ڈرنکر (نیل یا بیل) پر مرغیوں کی تعداد	تمام مرغیوں کو پانی تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی حاصل ہونی چاہیے۔ پالنے کے دوران ہر پن میں تجویز کردہ مرغیوں کی تعداد فی ڈرنکر کی پابندی کریں۔ پانی اور فیڈ کا تناسب کم از کم 1.6 سے 2.0 تک ہونا چاہیے، جو کہ ہاؤس اور بیرونی ماحولیاتی درجہ حرارت پر منحصر ہے۔

گروہ بندی کے بعد آبادی کے انتظام میں اہم غلطیاں۔

اقدامات	تبصرہ	آئٹم
اگر مرغیوں کی تعداد کے مطابق پن کا سائز ایڈجسٹ کرنا ہو تو بیل اور نیل ڈرنکرز کی تعداد بھی ایڈجسٹ کریں تاکہ ہر ڈرنکر پر صحیح تعداد میں مرغیاں موجود ہوں۔ ڈرنکر کی اونچائی درست رکھیں اور عمر کے مطابق ایڈجسٹ کرنا یقینی بنائیں۔ پن کے تمام حصوں میں پانی کی روانی یکساں اور مناسب ہو۔	فی ڈرنکر (نیل یا بیل) پر مرغیوں کی تعداد	ڈرنکر منیجمنٹ
ہر پن میں یکساں ہوا کے بہاؤ کو یقینی بنانے کے لیے ہر پن میں انلیٹس برابر تعداد میں انلیٹس کو کھولیں اور پورے ہاؤس میں انلیٹس کی یکساں تقسیم کریں۔ ہاؤس اور پنز میں موجود ہائیڈروماس کے حساب سے مناسب ہوا کے حجم کے لیے صحیح تعداد میں فینز (پنکھوں) کا استعمال کریں۔	جسمانی وزن اور مرغی پالنے کی گنجائش کے مطابق ہواداری کا حساب لگائیں۔	ہواداری

سیکشن 5

منتقلی کے لیے 15 ہفتے

اغراض و مقاصد

✓ فلاک میں بلوغت تک کم سے کم فرق کے ساتھ صحت مند اور مستحکم نشوونما کو یقینی بنانا۔

73	ہدف وزن
74	منتقلی
75	حتمی انتخاب
76	جنسی درجہ بندی میں غلطیاں

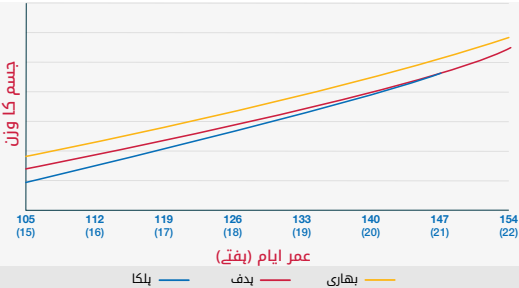
ہدف وزن

اس عرصے کے دوران جسمانی وزن اور یکسانیت کی باقاعدہ نگرانی اور ریکارڈنگ ایک اہم انتظامی طریقہ کار ہے۔

اگر فلاک 15 ہفتے (105 دنوں) کی عمر میں ہدف وزن سے 100 گرام (0.22 پاؤنڈ) یا اس سے زیادہ ہے (زیادہ وزن)، یا 100 گرام (0.22 پاؤنڈ) یا اس سے زیادہ ہدف وزن سے کم (کم وزن)، تو ہدف جسمانی وزن کو دوبارہ ترتیب دیں۔

کم وزن والی مرغیوں کو روشنی کی تحریک سے ہدف تک واپس لائیں؛ جب کہ زیادہ وزن والی مرغیوں کے لیے نیا ہدف مقرر کریں۔

9 ہفتے (63 دنوں) کی عمر تک جسمانی وزن کے مستقبل کے اہداف کو دوبارہ ترتیب دینا ضروری ہے۔



منتقلی

پیدائش سے لے کر ختم ہونے تک کی سہولیات

اگر رئیرنگ اور انڈوں کی پیداوار کے مرحلے کے دوران فیڈنگ سسٹم میں تبدیلی واقع ہو، تو اس منتقلی کو احتیاط سے سنبھالنا ضروری ہے تاکہ مرغیاں نئے فیڈرز کو آسانی سے تلاش کر سکیں اور ان تک رسائی حاصل کر سکیں۔

رئیرنگ اور منتقلی کی سہولیات

لائٹ پروف انڈے دینے والے شیڈ میں مرغیوں کی منتقلی 21 ہفتے (147 دن) کی عمر کے بعد نہیں ہونی چاہیے۔

اوپن سائیڈڈ ہاوس میں انڈے لینے کے لیے موسم کے لحاظ سے منتقلی 21 ہفتوں (147 دن) کے بعد بھی ہو سکتی ہے۔

کسی بھی قسم کی انڈے دینے کے شیڈز میں منتقلی کا مرحلہ کبھی بھی 18 ہفتے (126 دن) سے پہلے یا 23 ہفتے (161 دن) کے بعد مکمل نہیں ہونا چاہیے۔

نر مرغیوں کو ماداؤں سے کم از کم 24 گھنٹے پہلے منتقل کریں تاکہ وہ فیڈرز اور ڈرنکرز تلاش کر سکیں۔

منتقلی سے ایک دن قبل اور منتقلی کے دن فیڈ کی مقدار میں 50% تک کا اضافہ کریں تاکہ منتقلی کے دباؤ کی تلافی ہو سکے۔

جن مرغیوں کو منتقل کیا جانا ہو، انہیں صبح کے وقت فیڈ نہ دیں۔

منتقلی سے قبل فلاک سے متعلق معلومات انڈے دینے کی سہولت والے مقام کو دی جائیں، جیسے: مرغیوں کی تعداد، آلات کی دستیابی، CV، اوسط وزن، فیڈ کی مقدار، فیڈ ختم ہونے کا وقت، روشنی کا پروگرام اور پانی کی کھپت۔

حتمی انتخاب

ایک جنسی طور پر بالغ نر (بائیں جانب) اور ایک نا بالغ نر (دائیں جانب) کی مثال۔



ایک جنسی طور پر بالغ مادہ (بائیں جانب) اور ایک نا بالغ مادہ (دائیں جانب) کی مثال۔



جنسی درجہ بندی میں غلطیاں

یہ ایک اچھی حکمت عملی ہے کہ فلاک میں جب بھی جنس کی شناخت کے حوالے سے کسی غلطی کا پتا چلے تو اس کا فوری ازالہ کیا جائے۔ بہتر یہی ہے کہ ملاپ سے پہلے تمام جنس کی شناخت کی غلطیوں کو دور کر دیا جائے۔

جنسی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے نر اور مادہ کی شناخت کے معیارات۔

مادہ

نر



کلفی اور وائلز

15 ہفتے (105 دنوں)

نروں میں زیادہ نمایاں اور سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔



باک جوائنٹس

20 ہفتے (140 دنوں)

نر کا موٹا اور چوڑا ہوتا ہے۔ مادہ کا پتلا اور ہموار ہوتا ہے۔



گردن کے گرد پر

پروں کا ہونا

20 ہفتے (140 دنوں)

نروں کے پر لمبے کناروں والے اور نیچے کی شکل کے ہوتے ہیں۔ مادہ کے پر زیادہ گھنے اور چپے ہوتے ہیں۔



جسمانی ساخت

20 ہفتے (140 دنوں)

نر لمبا اور پتلا ہوتا ہے۔ مادہ زیادہ گول اور پلوس کے اردگرد چوڑی ہوتی ہے۔



سیکشن 6

ہواداری

اغراض و مقاصد

اس بات کو یقینی بنائیں کہ مرغیوں کو مناسب اور جہاں تک ممکن ہو، بہترین ماحولیاتی حالات میں رکھا جائے تاکہ ان کی فلاح و بہبود اور افزائش نسل کی کارکردگی بہتر طور پر حاصل کی جا سکے۔



ہواداری

اوپن سائیڈڈ / قدرتی ہواداری

قدرتی ہواداری کے لیے 24 گھنٹے مسلسل نگرانی درکار ہوتی ہے۔

بہترین ہوا کی روانی حاصل کرنے کے لیے پردے کی کھڑکیاں مختلف انداز سے کھلی ہونی چاہئیں۔

پردوں کو نیچے سے دیواروں کے ساتھ باندھا جانا چاہیے اور اوپر سے نیچے کی طرف کھولا جانا چاہیے تاکہ براہِ راست ہوا کے جھونکوں سے مرغیوں کو بچایا جا سکے۔

اگر مسلسل ایک ہی سمت سے ہوا آ رہی ہو، تو اُس سمت کے پردے کو دوسری سمت (جہاں ہوا نکل رہی ہو) کے مقابلے کم کھولا جائے تاکہ ہوا کے جھونکوں کو کم کیا جا سکے۔

درجہ حرارت کو قابو میں رکھنے کے لیے سرکولیشن فینز کا استعمال ضروری ہے۔

گرمی کے موسم میں زیادہ درجہ حرارت کے اثرات کو کم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

اسٹاکنگ ڈینسٹی کو کم کریں۔

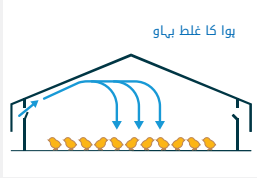
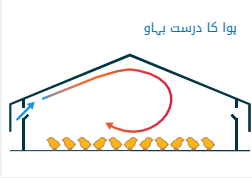
چھت کی مؤثر انسولیشن کو یقینی بنائیں؛ چھت پر پانی کا چھڑکاؤ کرنے سے درجہ حرارت کم رکھنے میں مدد ملے گی (احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ اس سے اندر نمی کی سطح بڑھ سکتی ہے)۔

سرکولیشن فینز کا استعمال کریں۔

ایواپوریٹو کولنگ کے ساتھ ٹل وینٹیلیشن سسٹم استعمال کریں۔

کنٹرولڈ - انوائرمینٹ ہاؤسنگ

اچھی ہوا کی روانی اور حجم حاصل کریں۔



اگر اندر آنے والی ہوا کی رفتار اور مقدار بہت کم ہو:

ٹھنڈی ہوا براہ راست مرغیوں کے لٹر پر گرنے لگی۔

مرغیاں دباؤ کا شکار ہوں گی اور لٹر گھلا ہونے کا امکان ہے۔

یقینی بنائیں کہ شیڈ مکمل طور پر بند ہو۔



ہواداری اُس وقت مؤثر طریقے سے کام کرتی ہے جب شیڈ اچھی طرح بند ہو اور کہیں سے ہوا لیک نہ ہو۔

اس سے ہوا کے داخل ہونے کی رفتار اور مقدار قابو میں رہتی ہے۔

ہوا کے انلیٹ یکساں کھلے ہونے چاہئیں۔



ہوا کے انلیٹس پورے شیڈ میں برابر تقسیم ہونے چاہئے اور سب کو یکساں طور پر کھولا جانا چاہیے۔

اس سے یکسانیت بنے گی:
ہوا کے بہاؤ کا حجم۔
ہوا کے بہاؤ کی رفتار۔
ہوا کے بہاؤ کی سمت۔
ہوا کے بہاؤ کی تقسیم۔

ہوا کے انلیٹس کو پنکھے کی آپریٹنگ صلاحیت کے مطابق منظم کیا جانا چاہیے۔

ہوا کی رفتار کی نگرانی اور جانچ کریں۔



ہاوس کے دباؤ اور ہوا کی رفتار کی نگرانی کریں:
ہر 4-3 پاؤنڈ پریشر (Pa) کے اضافے پر (0.012-0.016 انچ واٹر کالم)
ہوا تقریباً 1 میٹر (3.3 فٹ) ہاوس کے اندر جائے گی۔
آنے والی ہوا کو ہاوس کے مرکز میں پھینکا جانا چاہیے۔

ہوا کے بہاؤ کی سمت اور انلیٹ کی ترتیبات کی تصدیق کے لیے
سموک کے ٹیسٹ یا ربن ٹیپ استعمال کریں۔

مرغیوں کے رویے کی نگرانی کریں۔

باقاعدہ جائزہ مکمل کریں:

ہوا کا معیار۔

متعلقہ نمی۔

کنڈینسیشن کی علامات۔

گرد و غبار کی سطح۔

برادے کا معیار۔

مرغیوں کا رویہ۔

طریقہ کار

کنٹرول شدہ ماحول والے ہاؤسنگ کے منفی دباؤ کا جائزہ لینے کا طریقہ*

1. ہاوس کے تمام دروازے اور ہوا کے داخلی راستے بند کریں۔
2. ایک 127 سینٹی میٹر (50 انچ) پنکھا یا دو 91 سینٹی میٹر (36 انچ) پنکھے چلائیں۔
3. ہاوس کے اندر دباؤ 37.5 پا (0.15 انچ پانی کے کالم) سے کم نہیں ہونا چاہیے۔

*مذکورہ بالا $1,850 \pm m^2$ (ft² 19,900) ایریا والے ہاوس پر مبنی ہے۔ مثال کے طور پر، 15 میٹر (49 فٹ) چوڑا اور 123 میٹر (404 فٹ) لمبا۔ چھوٹے فلور ایریاز کو زیادہ دباؤ حاصل کرنا چاہیے اور بڑے فلور ایریاز کا دباؤ کم ہو سکتا ہے۔ اس ٹیسٹ میں بیان کیے گئے پریشرز کا شمار آپریٹنگ پریشرز میں نہیں ہوتا۔ ان کا استعمال صرف اس بات کا تعین کرنے / نشاندہی کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ ہاوس کتنی اچھی طرح سیل ہے۔

ایک مینو میٹر جو ہاوس کے اندر ہوا کے دباؤ کی نگرانی کے لیے استعمال ہوتا ہے (اس کا دیا گیا ریڈنگ 37.5 پاسکل یا 0.15 انچ واٹر کالم کے برابر ہوتا ہے)۔



کم سے کم ہواداری

ہاوس میں کچھ ہواداری فراہم کرنا بہت ضروری ہے خواہ باہر کے حالات کیسے بھی ہوں۔

کم سے کم ہواداری اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب ہاوس کا درجہ حرارت ہاوس کے مقررہ حد (مرغیوں کی آرام دہ درجہ حرارت) سے کم ہو یا مقررہ حد سے 2°C (3.6°F) تک زیادہ ہو (جو مرغیوں کی عمر پر منحصر ہے)۔

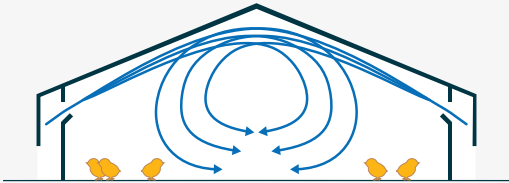
ایکسٹریکشن پنکھے سائیکل ٹائمر پر چلتے ہیں (چالو / بند) اور ہوا کو سائیڈ وال یا چھت کے ہوا کے داخلی راستوں سے ہاوس کے اندر کھینچتے ہیں۔

تجویز کی جاتی ہے کہ 5 منٹ کا سائیکل ٹائمر استعمال کیا جائے (چالو + بند وقت = 5 منٹ)۔

ہوا کے داخلی راستے کم از کم 3-5 سینٹی میٹر (1.2-2.0 انچ) کھولنے چاہئیں تاکہ ہاوس میں ہوا کا مؤثر بہاؤ ہو سکے۔

ہاوس کے لیے درست ہواداری سیٹنگز معلوم کرنے کے لیے دھوئیں کے ٹیسٹ کیے جا سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، رین ٹیپ کو ہر 1-1.5 میٹر (3-5 فٹ) کے فاصلے پر، ہوا کے داخلی راستے کے سامنے اور ہاوس کی چوٹی تک، چھت سے لٹکایا جا سکتا ہے۔

کم سے کم وینٹیلیشن کے دوران درست ہوا کا بہاؤ۔



منیجمنٹ کے بنیادی اصول

ہوا کے بہاؤ، مرغیوں کی تقسیم اور روے کی نگرانی کریں تاکہ معلوم ہو سکے کہ سینٹنگز درست ہیں یا نہیں۔

کم سے کم ہواداری کی شرحیں

کم سے کم وینٹیلیشن کی ضروریات درج ذیل ہیں۔

کم سے کم ہواداری کے دوران، فرش کی سطح پر ہوا کی اصل رفتار 0.15 میٹر فی سیکنڈ (30 فٹ فی منٹ) سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

نمی، کاربن مونو آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور امونیا کی زیادہ سے زیادہ سطح کبھی بھی مقررہ حد سے تجاوز نہ کرے (تفصیل صفحہ 89 پر موجود "ایئر کوالٹی" والے حصے میں دیکھیں)۔

تخمینی کم از کم ہواداری کی شرح (فی پرنده)

ہواداری کی شرح* (ft ³ / hr) m ³ / hr	اوسط وزن کلوگرام (پاؤنڈ)
(0.05) 0.09	(0.11) 0.05
(0.09) 0.15	(0.22) 0.10
(1.15) 0.26	(0.44) 0.20
(1.21) 0.35	(0.66) 0.30
(1.26) 0.43	(0.88) 0.40
(1.30) 0.51	(1.10) 0.50
(1.35) 0.59	(1.32) 0.60
(0.39) 0.66	(1.54) 0.70
(0.43) 0.73	(1.76) 0.80
(0.47) 0.80	(1.99) 0.90
(0.51) 0.86	(2.21) 1.00
(0.58) 0.99	(2.65) 1.20
(0.65) 1.11	(3.09) 1.40
(0.72) 1.23	(3.53) 1.60
(0.79) 1.34	(3.97) 1.80
(0.86) 1.45	(4.41) 2.00
(0.92) 1.56	(4.85) 2.20

*یہ جدول صرف رہنمائی کے طور پر استعمال کی جانی چاہیے، کیونکہ حقیقی شرحیں ماحولیاتی حالات، مرغیوں کے رویے اور مرغیوں کے کل وزن (پاؤس میں کل مرغیوں کا وزن) کے مطابق ایڈجسٹ کی جا سکتی ہیں۔

طریقہ کار

کم سے کم ہواداری کی ضرورت کا حساب لگانا

1. ہاوس میں موحود مرغیوں کا اوسط وزن کا تعین کریں۔

2. ہاوس میں موحود مرغیوں کے اوسط وزن کے مطابق مناسب ہواداری کی شرح منتخب کریں۔

3. کم سے کم ہواداری کی ضرورت کا حساب لگائیں

$$\text{کم سے کم ہاوس کی مناسب ہواداری کی ضرورت} = \text{ہاوس میں موحود مرغیوں کی تعداد} \times \text{مرغیوں کے لیے کم از کم ہوا کی فراہمی کی ضرورت کم از کم (کیوبک میٹر فی گھنٹہ یا کیوبک فٹ فی منٹ)}$$

کم سے کم ہواداری کے لیے فین کے وقفے والے ٹائمز کی سیٹنگز معلوم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کریں۔

طریقہ کار

سائیکل ٹائمز سیٹنگز کا حساب لگانا

1. کم سے کم ہواداری کی ضرورت کا حساب لگائیں (کیوبک میٹر فی گھنٹہ یا کیوبک فٹ فی منٹ)۔

2. یہ حساب لگائیں کہ پنکھے کتنے فیصد وقت چلنے چاہئے۔

$$\text{فیصد وقت کا (\%)} = \frac{\text{کم سے کم ہواداری کی ضرورت}}{\text{استعمال کیے جانے والے پنکھوں کی کل صلاحیت}} \times 100$$

ہوا کا معیار

اوس کے ماحول میں ہوا کے اہم آلودہ عناصر دھول، امونیا، کاربن ڈائی آکسائیڈ، کاربن مونو آکسائیڈ اور اضافی پانی کے بخارات ہیں، اور ان آلودگیوں کی سطح کو ہر وقت قانونی حدود کے اندر رکھنا چاہیے۔

ہاوس میں داخل ہونے کے پہلے 30 سے 60 سیکنڈ کے دوران درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. کیا گھٹن سی محسوس ہو رہی ہے؟

2. کیا ہوا کا معیار قابل قبول ہے؟

3. کیا نمی بہت زیادہ ہے یا بہت کم؟

4. کیا ہاوس کے اندر بہت ٹھنڈا یا بہت گرم محسوس ہو رہا ہے؟

عام پیرنٹ اسٹاک ہاؤس کی ہوا میں آلودگیوں کے اثرات۔

امونیا

مثالی سطح >10 ppm۔
20 ppm یا اس سے زیادہ پر اس کی
بومحسوس کی جا سکتی ہے۔
<10 ppm پھیپھڑوں کی سطح کو نقصان پہنچائے گا۔
<20 ppm حساسیت میں اضافہ کرے گا۔ سانس کی
بیماریوں کے لئے۔
<25 ppm درجہ حرارت اور عمر کے لحاظ سے شرح نمو کو
کم کر سکتا ہے۔

کاربن ڈائی آکسائیڈ

مثالی سطح >3,000 ppm۔
<3,500 ppm اسٹاکس کا باعث بنتا ہے۔ کاربن ڈائی
آکسائیڈ کی زیادہ سطح مہلک ہوتی ہے۔

کاربن مونو آکسائیڈ

مثالی سطح >10 ppm۔
<50 ppm مرغیوں کی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ کاربن
مونو آکسائیڈ کی زیادہ سطح مہلک ہوتی ہے۔

دھول

سانس کی نالی کی پرت کو نقصان اور بیماری کے لیے
حساسیت میں اضافہ کرتا ہے۔ ہاؤس کے اندر دھول کی
سطح کو کم سے کم رکھنا ضروری ہے۔

نمی

بروڈنگ کے بعد مثالی سطح 50-60% ہوتی ہے۔
مختلف درجہ حرارت میں اثرات مختلف ہوتے ہیں۔
29 ڈگری سینٹی گریڈ (84 ڈگری فارن ہائیٹ) سے زیادہ
درجہ حرارت پر، اگر نمی (RH) 70% سے زیادہ یا 50%
سے کم ہو، خصوصاً ابتدائی نگہداشت کے دوران، تو
کارکردگی متاثر ہوگی۔

عبوری ہواداری

جب ہاوس کا درجہ حرارت مطلوبہ (یا مقرر کردہ) درجہ حرارت سے بڑھ جائے، لیکن ابھی ٹنل ہواداری کے استعمال کے لیے کافی گرم نہ ہو، تو عبوری وینٹیلیشن استعمال کی جاتی ہے۔

ایک عمومی گائیڈ لائنز کے مطابق، عبوری ہواداری میں اتنی سائیڈ انلیٹس ہونی چاہئے کہ ٹنل پنکھوں کی گنجائش کا 40-50% استعمال بغیر ٹنل انلیٹس کو کھولے، کیا جا سکے۔ صرف ٹنل پنکھے یا سائیڈ وال پنکھوں اور ٹنل پنکھوں کے مجموعے کا استعمال کرنا قابل قبول ہے۔

عبوری وینٹیلیشن کے دوران، ٹنل انلیٹ بند ہونی چاہیے اور تمام ہوا صرف سائیڈ انلیٹس کے ذریعے اندر آنی چاہیے۔ انلیٹس ہوا کو چھت کے ساتھ ساتھ ہاوس کے وسط تک لے جاتے ہیں (جیسا کہ کم سے کم وینٹیلیشن میں ہوتا ہے)۔ پنکھے مسلسل چلتے رہتے ہیں، اور ہیٹرز بند رہتے ہیں۔

ٹنل ہواداری

مرغیوں کو ٹھنڈا محسوس کرانے میں مدد دیتی ہے۔

جب مرغیوں کو ہوا کے بہاؤ سے پیدا ہونے والی ٹھنڈک کی ضرورت ہو تو عبوری ہواداری سے ٹنل وینٹیلیشن پر منتقل ہو جائیں۔

کم عمر والی مرغیاں جن کے مکمل پر نہیں نکلے ہوئے ہیں وہ زیادہ ٹھنڈک محسوس کرتی ہیں اور زیادہ ٹھنڈ سے متاثر ہوتی ہیں۔

"ونڈ چل" اس احساس کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے کہ ہوا کا درجہ حرارت مرغیوں کے لیے کیسا محسوس ہوتا ہے (موثر درجہ حرارت) جب ہوا کا درجہ حرارت اور رفتار دونوں مرغیوں کے جسم سے گزرتے ہیں۔ زیادہ ہوا کی رفتار کا مطلب ہے زیادہ ٹھنڈک کا اثر۔

طریقہ کار

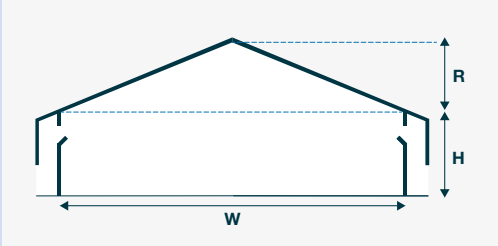
ٹنل وینٹیلیشن کی حسابی ترکیب

1. کسی مخصوص ہوا کی رفتار کے لیے مطلوبہ پنکھے کی گنجائش کا تعین کریں۔

مطلوبہ پنکھے کی گنجائش = ڈیزائن کردہ ہوا کی رفتار $\times$ کراس سیکشن ایریا

جہاں:

ڈیزائن کردہ ہوا کی (کم از کم) رفتار۔
2.03 میٹر فی سیکنڈ یا 400 فٹ فی منٹ (ریئرنگ کے لیے)۔



کراس سیکشن ایریا $H \times W + R \times W \times 0.5 =$

کراس سیکشن ایریا وہ موثر علاقہ ہے جس کے ذریعے ہوا ہاوس کی لمبائی کے نیچے بہتی ہے۔ اگر ہاوس میں دیگر بڑی رکاوٹیں ہوں جیسے نیسٹ باکس وغیرہ، تو ان رکاوٹوں کے رقبے کو کل کراس سیکشن ایریا میں سے منفی کیا جا سکتا ہے۔

2. پنکھوں کی تعداد کا تعین ضروری ہے:

پنکھوں کی تعداد = $\frac{\text{پنکھے کی مطلوبہ اہلیت}}{\text{مخصوص پریشر پر ہر پنکھے کی گنجائش}}$

بخارات سے متعلق کولنگ سسٹم

بخارات سے متعلق کولنگ سسٹم میں ہوا کو پانی کے بخارات کے ذریعے ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔

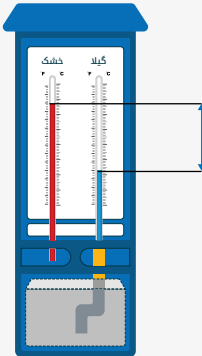
اس نظام کی کارکردگی RH کی سطح پر منحصر ہے۔

مرغیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لیے RH کے ساتھ ساتھ خشک بلب کے درجہ حرارت پر مبنی نظام کو چلانا ضروری ہے۔

منیجمنٹ کے بنیادی اصول

اگر ہاوس کے اندر RH کی سطح 70-80% سے زیادہ ہو جائے تو ایواپوریٹو کولنگ سسٹم بند کر دیں۔

ایواپوریٹو کولنگ کے دوران زیادہ سے زیادہ ممکنہ ٹھنڈک وہ ہوتی ہے جو خشک اور گیلی بلب درجہ حرارت کے فرق کا تقریباً 75% ہو۔



ΔT
زیادہ سے زیادہ ممکنہ
ٹھنڈک (خشک اور
گیلی بلب درجہ
حرارت کے درمیان فرق)

فوگنگ / مسٹنگ

یہ سسٹم ہوا کو ٹھنڈا کرنے کے لیے پانی کو باریک ذرات میں تبدیل کرتے ہوئے بخارات میں اڑاتا ہے۔

یہاں فوگنگ سسٹم کے تین اقسام ہوتے ہیں:

کم دباؤ، (7-14 بار): ڈراپلیٹ سائز 30 مائکرون تک۔

ہائی پریشر، (28-41 بار): ڈراپلیٹ سائز 10-15 مائکرون۔

الٹرا ہائی پریشر (مسٹنگ)، 48-69 بار: ڈراپلیٹ سائز 5 مائکرون۔

فوگنگ لائنز کو ہوا کے انٹکس کے قریب لگانا ضروری ہے تاکہ بخارات کی رفتار زیادہ سے زیادہ ہو، اور اضافی لائنز ہاوس میں مزید ٹھنڈک کے لیے بھی لگائی جا سکتی ہیں۔

پیڈ کولنگ

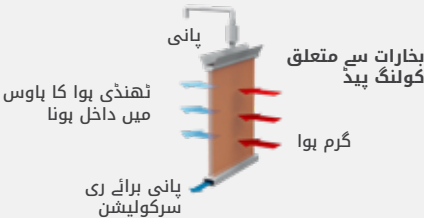
اس نظام میں ٹنل وینٹیلیشن پنکھوں کے ذریعے گیلے کولنگ پیڈز سے ٹھنڈی ہوا اندر کھینچی جاتی ہے۔

کولنگ پیڈ ایریا (m²) = کل آپریٹنگ پنکھے کی گنجائش (m³ / hr) ÷ کولنگ پیڈز کے ذریعے ڈیزائن ہوا کی رفتار (m/s) ÷ 3600

یا

کولنگ پیڈ ایریا (ft²) = کل آپریٹنگ پنکھے کی گنجائش (cfm) ÷ کولنگ پیڈز کے ذریعے ڈیزائن ہوا کی رفتار

پیڈ کولنگ اور ٹنل وینٹیلیشن۔



وینٹیلیشن کا جائزہ

مرغیوں کی تقسیم / پھیلاؤ:

کیا مرغیاں اچھی طرح پھیلی ہوئی ہیں؟

کیا ہاوس کے کچھ مخصوص علاقے ایسے ہیں جہاں مرغیاں جانا پسند نہیں کرتی ہیں؟

مرغیوں کی سرگرمی:

مرغیاں کھا رہی ہیں، پانی پی رہی ہیں، آرام کر رہی ہیں یا اپنے پنچے سے کھرچ رہی ہیں، جو فارم کے معمولات پر منحصر ہے۔

کیا مرغیاں بیٹھی ہوئی ہیں، ایک دوسرے کے ساتھ چپک کر بیٹھ رہی ہیں، بہت زیادہ سردی کے آثار دکھا رہی ہیں؟

کیا وہ اپنے پروں کو اپنے جسم سے دور رکھی ہوئی ہیں، بہت زیادہ گرمی کے آثار دکھا رہی ہیں؟

تھرمامیٹر یا سینسر کی ریڈنگز سے بڑھ کر، مرغیوں کی نظر آنے والی آرام دہ حالت اور رویہ بہترین اشارے ہیں کہ ہواداری کا نظام کس حد تک صحیح چل رہا ہے۔

مرغیوں کی حرارت کا اخراج

مرغیاں اپنی حرارت دو طریقوں سے خارج کر سکتی ہیں:
حساس گرمی کا اخراج (SHL) اور مخفی گرمی کا اخراج (LHL)۔

جب ہوا کا درجہ حرارت "ٹھنڈا" ہوتا ہے تو زیادہ تر حرارت SHL کے ذریعے نکلتی ہے کیونکہ پرندہ اپنے جسم سے گرم ہوا کو آس پاس کی ٹھنڈی ہوا میں منتقل کر دیتی ہیں۔

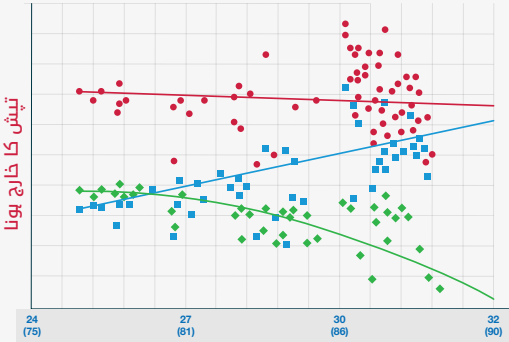
جیسے جیسے ہاوس کا درجہ حرارت بڑھتا ہے، SHL کے ذریعے حرارت کھونے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت پرندہ حرارت کو کم کرنے کے لیے اپنی سانس کے ذریعے نمی کے بخارات خارج کرتا ہے، جسے LHL کہتے ہیں۔

چونکہ LHL میں مرغیوں کے نظام تنفس سے نمی کا اخراج شامل ہوتا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ دی گئی محیطی آب و ہوا میں ہاوس میں RH کو جتنا ممکن ہو کم سے کم کرنے کی کوشش کی جائے۔

گرمی اور نمی والے ماحول میں، زیادہ ہوا کی رفتار اور کم وقت میں ہوا کا تبادلہ بہت ضروری ہے۔

بخارات سے چلنے والے کولنگ سسٹم کو ہمیشہ درجہ حرارت اور RH کے امتزاج کی بنیاد پر کام کرنا چاہیے، اور کبھی بھی خالصتاً درجہ حرارت اور / یا دن کے وقت پر مبنی نہیں ہونا چاہیے۔

حساس اور جسمانی حرارت کا اخراج۔



اوسط ہاؤس درجہ حرارت °C (°F)



سیکشن 7

غذائیت

اغراض و مقاصد

✓ گزشتہ مرحلے کے دوران بہترین جسمانی نشوونما کے لیے درست غذائی معاونت کے ذریعے (نر اور مادہ دونوں کی) فلاح و بہبود اور تولیدی صلاحیت کو بہتر بنانا۔

غذائیت

مرغیاں غذائی اجزاء کی روزانہ مقدار پر ردعمل ظاہر کرتی ہیں، لہذا فیڈ کے پروگرام (اور فیڈ کی مقدار) کو غذا میں موجود غذائی اجزاء کے تناسب سے ہم آہنگ ہونا چاہیے؛ خاص طور پر توانائی اور ان کی عمر کے مطابق غذائی ضروریات سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔

فیڈ کا باقاعدگی سے نمونہ لیا جانا اور ان نمونوں کا تجزیہ کیا جانا ضروری ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ فیڈ مطلوبہ معیار کے مطابق ہے۔

فیڈ کے پروگرام

ابتدائی فیڈ

ابتدائی فیڈ کو چھان کر تیار کردہ دانے یا چھوٹے دانے (منی پیلیٹ) کی صورت میں دیا جانا چاہیے، جو عام طور پر تقریباً 4 سے 6 ہفتے (28 تا 42 دن) تک دی جاتی ہے۔ اگر ابتدائی جسمانی وزن کے اہداف حاصل نہ ہوں اور انتظامی عوامل کو خارج کر دیا گیا ہو، تو آغاز کی حکمت عملی (خوراک کی قسمیں اور غذائی اجزاء کی کثافت) کو تبدیل یا نظرثانی کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

نشوونما کا مرحلہ

یہ مرحلہ فیڈ کے اہم ترین مراحل میں سے ایک ہے کیونکہ یہ طویل ہوتا ہے اور اس کا مقصد مادہ و نر مرغیوں کی یکساں اور موزوں جسمانی ساخت کو فروغ دینا ہوتا ہے۔

گروئر فیڈ کو تیزی اور یکسانیت کے ساتھ پورے شیڈ میں تقسیم کرنا ضروری ہے۔ توانائی اور قابل ہضم لائسن کے درمیان توازن کو سختی سے قابو میں رکھنا نہایت اہم ہے، کیونکہ زیادہ لائسن سینے کے گوشت میں جمع ہو کر جسمانی وزن اور جسم کی یکسانیت پر اثر ڈال سکتی ہے۔

کامیاب پیداوار کا باعث بننے کے لیے فیڈنگ کی کئی مختلف حکمت عملیوں پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ایک کامیاب پرورش پروگرام میں مختلف مراحل شامل ہو سکتے ہیں:

زیادہ غذائی اجزاء والی ابتدائی خوراک: خاص طور پر نر کی ابتدائی نشوونما کے لیے مددگار ہوتی ہے۔

دوسری ابتدائی خوراک کم غذائی اجزاء والی گروئر خوراک کی طرف منتقلی کو ہموار بناتی ہے۔

کم غذائی کثافت والی گروئر خوراک: جسمانی وزن پر بہتر کنٹرول اور فیڈ کی یکساں تقسیم میں مدد دیتی ہے۔ اگرچہ فی کیلو (یا پاؤنڈ) خوراک میں غذائی اجزاء کی مقدار کم ہو جاتی ہے، لیکن فیڈ کی مقدار میں بتدریج اضافہ مطلوبہ غذائی ضروریات پوری کرتا ہے۔

ڈیولپر خوراک وزن پر کنٹرول اور فیڈ کی تقسیم بہتر بناتی ہے اور پری بریڈر خوراک کی طرف آسان منتقلی ممکن بناتی ہے۔

پری بریڈر خوراک تولیدی بافتوں کی مناسب نشوونما کے لیے توانائی اور کیلشیم کے ساتھ امینو ایسڈ اور پروٹین کی مستحکم مقدار فراہم کرتی ہے۔

جنسی بلوغت کی طرف منتقلی

تولیدی بافتوں کی صحیح نشوونما کے لیے مناسب مقدار میں امینو ایسڈز اور دیگر غذائی اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ مطلوبہ پری بریڈر (اور ڈولپر خوراک) کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

توانائی

Ross پیرنٹ اسٹاک پرفارمنس کے اغراض و مقاصد
میں تجویز کردہ فیڈ کی سطحیں اسٹارٹر، گروور اور انڈہ دینے والے پرندوں کے فلاک کے لیے فی کلوگرام (یا فی پاؤنڈ) مخصوص غذائی توانائی کی سطح پر مبنی ہوتی ہیں۔ مرغیاں فیڈ میں غذائی اجزاء کی مقدار پر (تناسب پر نہیں) ردعمل ظاہر کرتی ہیں۔ اگر خوراک میں توانائی کی سطح مختلف ہو، تو فیڈ کی مقدار میں تناسب کے مطابق تبدیلی کرنا ضروری ہوتا ہے۔

اگر فیڈ 2800 kg/kcal (lb/kcal 1270) سے کم ہو کر
2700 kg/kcal (lb/kcal 1225) ہو جائے، تو اس کے لیے فیڈ کے
حجم کو ایڈجسٹ کرنے کی ایک مثال۔

میٹرک

$\text{فیڈ والیوم} \times (\text{موجودہ فیڈ کی توانائی} \div 1,000)$ $= 66 \text{ گرام} / \text{پرندہ} / \text{دن} \times (2,800 \text{ kg/kcal} \div 1,000)$ $= 184.8 \text{ kcal} / \text{پرندہ} / \text{دن}$	توانائی کی مقدار
$\text{توانائی کی فیڈ} \div \text{نئی فیڈ کی توانائی}$ $= 184.8 \text{ kcal} / \text{چوزہ} / \text{دن} \div (2,700 \text{ kg/kcal} \div 1,000)$ $= 68.4 \text{ kcal} / \text{چوزہ} / \text{دن}$	ایڈجسٹڈ فیڈ کی مقدار

امپیریل

$\text{فیڈ والیوم} \times (\text{موجودہ فیڈ کی توانائی} \div 1,000)$ $= 14.5 \text{ lbs} / 100 \text{ چوزے} \times 1,270 \text{ lb/kcal}$ $= 30,612.8 \text{ kcal} / 100 \text{ چوزے}$	توانائی کی مقدار
$\text{توانائی کی فیڈ} \div \text{نئی فیڈ کی توانائی}$ $= 30,612.8 \text{ kcal} / 100 \text{ چوزے} \div 1,225 \text{ lb/kcal}$ $= 15.1 \text{ lbs} / 100 \text{ چوزے}$	ایڈجسٹڈ فیڈ کی مقدار

توانائی (فیڈ) کی مقدار میں رد و بدل زیادہ تر مرغیوں کے ردعمل کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے، جیسے کہ جسمانی وزن، جسمانی حالت، پروں کی حالت، صحت کی کیفیت، فیڈ کے خاتمے کا وقت، اور انڈے کا ماس۔

مسلسل دی جانے والی فیڈ میں توانائی کی مقدار میں بہت زیادہ فرق نہیں ہونا چاہیے۔ فیڈ میں تبدیلی بتدریج اور احتیاط سے کی جانی چاہیے، خصوصاً جب فیڈ کی قسمیں تبدیل کی جا رہی ہوں (مثلاً: اسٹارٹر سے گروئر فیڈ کی طرف منتقلی)۔

درجہ حرارت کا توانائی کی ضروریات پر اثر

جب ماحول کا درجہ حرارت 23°C (73°F) سے مختلف ہو، تو توانائی کی مقدار میں رد و بدل متناسب طور پر درج ذیل طریقے سے کیا جانا چاہیے:

6 kcal ($1.2 \text{ kcal} / ^{\circ}\text{C}$) فی پرندہ فی دن کا اضافہ کریں۔ اگر درجہ حرارت 5°C (9°F) تک کم ہو جائے۔ 23 سے 18°C تک (73 سے 64°F)۔

7 kcal ($1.4 \text{ kcal} / ^{\circ}\text{C}$) فی پرندہ فی دن کم کریں۔ اگر درجہ حرارت 23 سے 28°C (73 سے 82°F) تک بڑھ جائے۔

جب درجہ حرارت 28°C (82°F) سے زیادہ ہو جائے، تو توانائی کی ضروریات کا تعلق درجہ حرارت سے سیدھے سادے طریقے سے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ مرغیوں کو اپنے جسم سے حرارت خارج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ان کی یومیہ توانائی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن عملی طور پر یہ مشکل ہوتا ہے کیونکہ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اسی لیے فیڈ کا مرکب، مقدار اور ماحول کی مناسب دیکھ بھال کرتے ہوئے حرارت کے دباؤ میں تخفیف کرنی چاہیے۔

فیڈ منیجمنٹ

فیڈ کی فراہمی اس طرح شیڈیول کی جانی چاہیے کہ فیڈ فارم کے فیڈ بنز میں زیادہ دیر (10 < دن) تک نہ رہے۔ فیڈ بنز ہمیشہ ڈھکے ہونے چاہئے اور اچھی حالت میں ہونے چاہئے تاکہ پانی نہ داخل ہو سکے۔ فیڈ کے تھیلے خشک، صاف، کیڑوں سے پاک جگہ پر فرش سے اوپر رکھے جائیں اور استعمال سے قبل کسی کے نقصان پیش نظر چیک کیے جائیں۔ کسی بھی فیڈ کے زمین پر گرنے کو فوراً صاف کیا جانا چاہیے۔

فیڈ سکیلز کی درستگی روزانہ استعمال سے پہلے ایک معیاری وزن کے ذریعے چیک کریں۔

ہر فیڈ کی فراہمی کا بصری معائنہ کیا جانا چاہیے۔ فیڈ کے جسمانی معیار، رنگ، شکل اور خوشبو کا جائزہ لیں۔ چیک کریں کہ میٹھ فیڈ میں خام مال کی اچھی طرح تقسیم ہوئی ہے یا نہیں۔

مکمل فیڈ کے معیار کی نگرانی کا پروگرام ہونا چاہیے، جس میں فیڈ مل اور فارم دونوں کی نمونے شامل ہوں۔

پانی زندگی کے لیے نہایت ضروری ہے اور مرغیوں کو ہمیشہ صاف اور تازہ پانی کی لا محدود رسائی ہونی چاہیے۔

عام اصول کے مطابق 21°C (70°F) کے ماحول میں پانی اور فیڈ کا تناسب کم از کم 1:1.6 ہونا چاہیے۔

سیکشن 8

صحت اور بائیوسیکیورٹی

اغراض و مقاصد

✓ مرغیوں کے ہاوس میں صحت مند اور صاف ستھرہ ماحول قائم کرنے کے لیے، اور بیماریوں کے مضر اثرات کو کم کرنا۔

✓ بہترین کارکردگی اور مرغیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا، اور خوراک کی حفاظت سے متعلق مسائل پر اعتماد فراہم کرنا۔

105

صحت اور بائیوسیکیورٹی

111

صحت کا نظم

صحت اور بائیوسیکیورٹی

انسانوں سے منتقل ہونے والی بیماریوں کی روک تھام

فارم پر آنے والے مہمانوں کی تعداد کم سے کم رکھیں اور غیر مجاز افراد کی رسائی روکیں۔

فارم میں داخل ہونے والے تمام افراد کو بائیو سیکورٹی کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔

روزانہ صرف ایک فارم کا دورہ کرنا بہتر ہے۔

اگر متعدد فارمز کا دورہ ناگزیر ہو، تو پہلے کم عمر مرغیوں والے فارمز یا ہاوسز کا دورہ کریں، پھر بڑی عمر کی مرغیوں کی طرف جائیں۔

مہمانوں کا ریکارڈ رکھیں۔

کارکنوں اور مہمانوں کو ہاوس میں داخل ہوتے اور نکلتے وقت جوتے دھونا اور ہاتھ صاف کرنا چاہیے۔

ہاوس میں صرف ضروری اشیاء لائیں، اور وہ بھی اچھی طرح صاف اور جراثیم سے پاک کرنے کے بعد ہی لائیں۔

فارم پر بائیو سیکورٹی



جانوروں سے منتقل ہونے والی بیماریوں کی روک تھام

فارم کو "آل ان/آل آؤٹ" پلیسمنٹ سائیکل پر رکھیں۔

فارم پر کم از کم 3 ہفتے (21 دن) کا وقفہ رکھیں تاکہ آلودگی کم ہو سکے۔

عمارتوں سے 15 میٹر (49 فٹ) دور تمام گھاس کاٹ کر رکھیں تاکہ چوہے اور جنگلی جانور نہ آ سکیں۔

سامان، عمارت کا مواد یا لٹر جگہ جگہ نہ چھوڑیں۔

فیڈ کے گرنے والے حصے کو فوراً صاف کریں۔

لٹر میٹریل کو تھیلوں یا محفوظ جگہ یا عمارت کے اسٹوریج یا بن میں رکھیں۔

جنگلی پرندوں اور پالتو جانوروں کو عمارتوں اور فارم کی باڑ کے اندر داخل نہ ہونے دیں۔

چوہوں کے کنٹرول کے لیے موثر پروگرام اپنائیں۔

کیڑے مکوڑوں کے لیے جامع پروگرام استعمال کریں جس میں میکانیکی، حیاتیاتی اور کیمیائی کنٹرول شامل ہوں۔

مقام کی صفائی

منیجمنٹ کے بنیادی اصول

سائٹ کلیننگ ہاوس کے اندر اور باہر دونوں جگہوں میں شامل ہونی چاہیے، تمام آلات، ہاوس کے بیرونی علاقے، اور فیڈ اور پانی کا نظام بھی صاف ہونا چاہیے۔

طریقہ کار

مقام کی صفائی

1. پلان۔

2. کیڑوں پر کنٹرول:

ایک دفعہ فلاک کو ہٹانے کے بعد، جب ہاوس ابھی گرم ہو، تو فرش، آلات اور سطحوں پر کیڑے مار دوا کا اسپرے کریں۔

کیڑے مار دوا کا اسپرے مرغیوں کے نکلنے سے 2 ہفتے (14 دنوں) پہلے بھی کیا جا سکتا ہے۔

جراثیم کشی سے پہلے کیڑے مار دوا کا دوسرا اسپرے بھی ضروری ہے۔

3. گرد و غبار کو صاف کریں۔

4. ہاوس کے اندر ایک منظور شدہ ڈیٹرجنٹ کا پری اسپرے کریں۔

5. تمام آلات نکال دیں۔

6. فرش پر پڑا لٹر نکال کر ٹھکانے لگائیں۔

7. پریشر واشر کے ساتھ جھاگ دار ڈیٹرجنٹ لگائیں اور گرم پانی سے دھوئیں۔

طریقہ کار

پانی کے سسٹمز کی صفائی

1. پانی کی نالیوں اور ہیڈر ٹینک کو خالی کریں۔
2. نیپ ریگولیٹر کی صفائی کریں۔
3. پانی کی نالیوں کو صاف پانی سے فلش کریں۔
4. ہیڈر ٹینک کو رگڑ کر اسکیل اور بائیوفلم ہٹائیں اور پانی باہر نکالیں۔ اگر بہت زیادہ صفائی ممکن نہ ہو تو، فلاک کے درمیان پانی کی لائنوں کی صفائی کلورین کی اعلیٰ سطح (140 ppm) یا پر اکسیجن مرکبات کا استعمال کرتے ہوئے کی جا سکتی ہے۔
5. ٹینک کو تازہ پانی سے بھر کر منظور شدہ پانی میں حراثیم کش شامل کریں۔
6. حراثیم کش محلول کو ہیڈر ٹینک سے پانی کی نالیوں میں چلائیں تاکہ پانی کی لائنوں میں ہوا کی رکاوٹ نہ ہو۔
7. اضافی سینیٹائزر اور مناسب طاقت پر محلول کے ساتھ ہیڈر ٹینک کو نارمل آپریٹنگ لیول پر بنائیں۔ ٹینک کا ڈھکن بند کریں اور حراثیم کش کو کم از کم 4 گھنٹے کے لیے چھوڑ دیں۔
8. بعد میں پانی نکال کر تازہ پانی سے دھوئیں۔

طریقہ کار

صفائی کے پانی کے سسٹمز (جاری ہے)

9. پانی کے معیار کا باقاعدہ معائنہ کریں (بیکٹیریا اور معدنی آلودگی کے لیے) اور ضروری اقدامات کریں۔

10. پانی کے معیار کا باقاعدگی سے معائنہ کریں تاکہ بیکٹیریائی اور معدنی آلودگی کا پتہ چل سکے، اور ٹیسٹ کے نتائج کی بنیاد پر ضروری اصلاحی اقدامات کریں۔ نمونے پانی کے ماخذ، ذخیرہ ٹینک اور پانی پلانے کے نقاط سے لیں۔

طریقہ کار

فیڈنگ سسٹمز کی صفائی

1. تمام خوراک دینے والے آلات کو خالی کریں، دھوئیں اور جراثیم کش سے صاف کریں۔

2. بڑے ذخیرہ بنز اور ان سے جڑی ہوئی نالیوں کو خالی کریں، جہاں ممکن ہو برش کریں۔

3. تمام کھلی جگہوں کو صاف کریں اور سیل کر دیں۔

4. اگر سسٹمز کو مکمل طور پر جلائیں تاکہ کوئی فیڈ باقی نہ رہے۔

5. جہاں ممکن ہو، فومیگیشن کریں۔

جراثیم کشی

جراثیم کشی اس وقت تک نہ کریں جب تک پوری عمارت (بیرونی علاقے سمیت) مکمل طور پر صاف اور تمام مرمتیں مکمل نہ ہوں۔

گندگی اور نامیاتی مادے کی موجودگی میں جراثیم کش ادویات مؤثر نہیں ہوتیں۔

ہمیشہ تیار کنندگان کی ہدایات پر عمل کریں۔

جراثیم کش دوا پریشر واشر یا بیک پیک اسپریر سے لگائیں۔

جھاگ دار جراثیم کش دوا زیادہ رابطہ وقت دیتی ہے۔

عمارت کو بند کرتے ہوئے زیادہ درجہ حرارت پر گرم کرنا جراثیم کشی کو بہتر بناتا ہے۔

اگر مخصوص کوکسیڈیل علاج استعمال کرنا ہو تو صرف تربیت یافتہ عملہ ہی کرے اور تمام صاف داخلی سطحوں پر لگائیں۔

فارم کی صفائی اور جراثیم کشی کی جانچ

صفائی اور جراثیم کشی کی مؤثریت اور لاگت کا جائزہ لیں۔

سالمونیلہ کے نمونے اور کل قابل حیات بیٹریائی تعداد (TVC) شمار کریں۔

سالمونیلہ / TVCs میں نگرانی کے رجحانات فارم کی حفظان صحت میں مسلسل بہتری اور صفائی اور جراثیم کشی کے مختلف طریقوں سے موازنہ کرنے کی اجازت دیں گے۔

جب صفائی اور جراثیم کشی مؤثر طریقے سے کی گئی ہو، تو نمونے لینے کے طریقہ کار پر کوئی بھی سالمونیلہ کی قسم نہیں نکلنی چاہیے۔

نمونے لینے کی جگہوں کی تفصیلی وضاحت اور نمونوں کی تعداد کے بارے میں تجاویز کے لیے، براہ کرم کسی ویٹرنری ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

صحت کا نظم

اچھے منیجمنٹ اور بائیوسیکیورٹی سے بہت سی بیماریوں کو روکا جا سکتی ہے۔

بیماری کی ابتدائی علامات کے لیے فیڈ اور پانی کی مقدار کی نگرانی کریں۔

بیماری کی علامات ظاہر ہوتے ہی فوری ردعمل ظاہر کریں، پوسٹ مارٹم کریں اور اپنے ویٹرنری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔

صرف ویکسینیشن بیماریوں سے مکمل حفاظت نہیں کر سکتی، بہتر بائیوسیکیورٹی اور انتظامی پروگرام کے ساتھ ویکسینیشن زیادہ مؤثر ہے۔

جب بیماری چیلنج کرتی ہے تو ویکسینیشن سب سے زیادہ مؤثر ہوتی ہے، اس کو اچھی طرح سے ڈیزائن کیے گئے بائیو سیکیورٹی اور منیجمنٹ پروگرامز کے ذریعے کم سے کم کیا جاتا ہے۔

مقامی بیماریوں کے چیلنجز پر بنیادی ویکسینیشن پروگرام اور ویکسین کی دستیابی۔

ویکسین کے استعمال کے بعد بوتل اور وائلز کو مناسب طریقے سے تلف کر دیں۔

کیڑوں کی مقدار کی نگرانی اور کنٹرول کریں۔

فیڈ کے ذریعے سالمونیلا انفیکشن فلاح کی صحت کے لیے خطرہ ہوتا ہے۔ حرارت کے ساتھ جراثیم کشی اور خام مال کی نگرانی آلودگی کے خطرے میں کمی لاتی ہے۔

بیماری کے علاج کے لیے صرف ویٹرنری ڈاکٹر کی نگرانی میں اینٹی بائیوٹکس کا استعمال کریں۔

ریکارڈ رکھیں اور مرگیوں کی صحت کا باقاعدہ جائزہ لیتے رہیں۔



Aviagen®

www.aviagen.com

پیش کردہ معلومات کی درستگی اور مطابقت کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ تاہم Aviagen مرغیوں کے انتظام کے لئے فراہم کردہ معلومات کے استعمال کے نتائج سے متعلق کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

Ross اسٹاک کے انتظام سے متعلق مزید معلومات کے لیے، براہ کرم اپنے مقامی Ross نمائندے سے رابطہ کریں۔

Aviagen، اس کا لوگو، Ross اور Ross کا لوگو، یہ سب Aviagen کے رجسٹرڈ ٹریڈ مارکس ہیں، جو امریکہ اور دیگر ممالک میں قانونی طور پر محفوظ ہیں۔ ان کا استعمال Aviagen کی اجازت کے بغیر نہیں کیا جا سکتا۔ دیگر تمام ٹریڈ مارکس اور برانڈز کو ان کے متعلقہ مالکان کے ذریعہ رجسٹر کرایا گیا ہے۔ © Aviagen 2024